

فہرست مخطوطات شیرانی

102

مخطوطات شیرانی  
فہرست مخطوطات شیرانی

مرتبہ

ڈاکٹر محمد بشیر حسین

پتہ  
بکری آباد  
لاہور

پتہ  
بکری آباد  
لاہور

ادارہ تحقیقات پاکستان، دانشگاه پنجاب، لاہور

فہرست

۱	پیش لفظ	ڈاکٹر شیخ محمد اکرام (الف)
۲	دیباچہ	مرتب (ج)
۳	فہرست خطوطات شرعیات	مرتبہ: ڈاکٹر محمد بشیر حسین
۱	(الف) تفاسیر قرآن مجید	.. .. .
۶	(ب) در علم تجوید و قرائت قرآن	.. .. .
۹	(ج) حدیث	.. .. .
۱۱	(د) تاریخ عالم	.. .. .
۱۴	(ه) تاریخ اسلام	.. .. .
۲۰	(و) سیرت و شمائل و فضائل نبی اکرم صلعم	.. .. .
۲۵	(ز) تاریخ ہند	.. .. .
۵۳	(ح) تاریخ ایران	.. .. .
۵۸	(ط) تاریخ افغانستان	.. .. .
۶۰	(ی) تاریخ اقوام و قبائل	.. .. .
۶۱	(ک) تاریخ ممالک عربی و ایشیائی وسطی	.. .. .
۶۳	(ل) تذکرہ عا و انتخاب کلام شعراء	.. .. .
۸۶	(م) نظم	.. .. .
۱۹۸	م - استفراک	.. .. .

انتشارات ادارہ تحقیقات پاکستان

✓ Ph 168  
24907<sup>v.1</sup>

شمارہ..... ۶

تشکر  
ادارہ تحقیقات پاکستان متروکہ اوقاف بورڈ حکومت  
پاکستان کی مالی امداد کا محنتوں سے جس کی وجہ سے  
تصنیف و تالیف کا کام آسان ہو گیا۔

چاپ اول : مارچ ۱۹۶۸  
قیمت : ۱۰/- روپے

مطبوعہ : فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور۔

پتہ  
ادارہ تحقیقات پاکستان  
لاہور

## پیش لفظ

زیر نظر لہرت میں برعظیم پاک و ہند کے نامور عالم اور کتابوں کے ممتاز مبصر، حافظ محمود خان شیرانی کے تراجم کردہ مخطوطات کی تفصیل ہے۔ یہ مجموعہ "مخطوطات دانشگاہ پنجاب لاہور نے ان سے ۱۹۶۰ء میں خریدا تھا لیکن ابھی تک اس کی لہرت شائع نہیں ہوئی۔ آخر یہ اہم کام ادارہ تحقیقات پاکستان نے اپنے ذمے لیا تاکہ لاہور اور بیرون لاہور کے اہل علم مخطوطات کے کوائف سے آگاہ ہو سکیں۔

اس مجموعے میں بعض مخطوطات کے متعلق وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ ان کا کوئی دوسرا نسخہ کسی اور جگہ موجود نہیں۔ بعض مخطوطات ایسے ہیں جن کی کتابت مصنفین نے خود اپنے ہاتھ سے کی اور بعض کو اہل شوق نے مصنفین کے زمانے ہی میں نقل کیا۔

مخطوطات کی اہمیت کے پیش نظر ان کی لہرت مرتب کرنے کا کام ڈاکٹر محمد بشیر حسین ایم اے، پی ایچ ڈی (ظہران) کے سپرد کیا گیا جو پہلے اس ادارہ کے ریسرچ آفیسر تھے اور اب اورینٹل کالج لاہور میں لکچرار ہیں۔ ڈاکٹر محمد بشیر حسین نے حتی الوسع صحیح اور معلومات افزا لہرت مرتب کرنے میں بڑی جانفشانی سے کام کیا۔ ضروری تفصیل مہیا کرنے کے لیے وہ صرف مخطوطات کا جسٹہ جسٹہ مطالعہ کیا، بلکہ برٹش میوزیم، انڈیا آفس اور بعض دوسری لائبریریوں کی لہارس سے معلومات حاصل کیں اور ان کے حوالے اور صنعت دہج کئے تاکہ مزید تفصیلات کے لیے اہل طلب ان لہارس کی طرف رجوع کر سکیں۔ علاوہ ازیں مخطوطات کے ساتھ ہی دانشگاہ پنجاب کے کتب خانے کے سلسلہ وار نمبر بھی لکھ دئے گئے ہیں تاکہ ان کی تلاش میں آسانی ہو۔

فہرست کی آخری ترتیب پر پروفیسر مرزا مقبول بیگ بدخشانی ریسرچ آفیسر اور مولانا غلام رسول مہر چیف ایڈیٹر ادارہ تحقیقات پاکستان نے تنقیدی نظر ڈالی اور مفید مشورے دئے۔

فہرست کی یہ پہلی جلد صرف ان فارسی مخطوطات کی تفصیل پر مشتمل ہے جو تفسیر، حدیث، تاریخ، تذکرہ اور شعر و سخن سے متعلق ہے۔ دوسری جلد میں بقیہ مخطوطات کی فہرست پیش خدمت ہو گی اور اس قسط کے ساتھ مکمل فہرست کا اشاریہ شامل کیا جائے گا۔

### ڈاکٹر شیخ محمد اکرام

نائب صدر

ادارہ تحقیقات پاکستان

## دیباچہ

زیر نظر فہرست ان فارسی، عربی، اردو، ترکی، گجراتی، پشتو، پنجابی اور مرہٹی مخطوطات کے کوائف پر مشتمل ہے جو 'مجموعہ شیرانی' کے نام سے پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ ہیں۔ یہ وہی 'مجموعہ مخطوطات' ہے جو مشہور و معروف عالم پرویسر حافظ محمود خان شیرانی نے رحلت سے پیشتر ۱۹۴۲ء میں خود اس کتب خانے کی ملکیت میں دیا تھا اور جس کے فراہم کرنے کے لئے انہوں نے زندگی بھر صعوبتیں اٹھائیں۔

چونکہ اب تک اس مجموعے کی تفصیلی یا اجمالی فہرست علمی و ادبی دنیا کے سامنے پیش نہ کی جا سکی تھی۔ لہذا ادارہ تحقیقات پاکستان کی طرف سے یہ خدمت بھرے سپرد ہوئی چنانچہ مخطوطات کی فہرست پیش خدمت ہے۔ تفصیلی فہرست کے لئے طویل مدت درکار تھی، اس لئے یہی بہتر سمجھا گیا کہ سادہ دست ان نسخوں کی اجمالی فہرست شائع کر دی جائے تاکہ دنیا کو کم از کم یہ تو معلوم ہو کہ اس مجموعے میں کیا کچھ موجود ہے۔

اس مجموعے کے کل نسخوں کی تعداد ساڑھے تین ہزار کے قریب ہے اور ان میں سے فارسی کی کتابیں اڑھائی ہزار کے لگ بھگ ہیں۔

قدامت کے اعتبار سے دیکھا جائے تو بہت سے مخطوطات کا تعلق غزنوی دور سے ہے جن کی اچھی خاصی تعداد چھٹی صدی سے لیکر نویں صدی ہجری تک لکھی گئی۔ متعدد نسخے ایسے بھی ہیں جو دسویں اور گیارھویں صدی ہجری میں کتابت ہوئے۔ اس کے علاوہ ایک دوسرے نقطہ نظر سے ان مخطوطات کی

کتابت ہوئی ہے۔ اس کے بعد صحاح جوہری مکتوبہ ۵۶۳۸، اشارات مکتوبہ ۵۶۴۳، کتاب مصابیح مکتوبہ ۵۶۴۹، شرح ہدایہ مکتوبہ ۵۸۰۸ اور کتاب الطلب مکتوبہ ۵۸۳۵ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

اسی طرح ازاد اور دوسری زبانوں کے جہ سے معاصر و واحد نسخے بھی اسی مجموعے کا حصہ ہیں۔ ان میں سے اکثر نسخے مصنفین نے اپنے ہاتھ سے لکھے تھے۔

تمام مخطوطات کے اول و آخر کے صفحات کا بغور اور باقی حصوں کا جستہ جستہ مطالعہ کر کے جو معلومات وہاں سے مل سکیں انہیں ہم نے کارڈوں پر درج کیا۔ پھر ان تمام مخطوطات کو مطبوعہ فہرست مخطوطات، سنوری کی کتاب اور دوسری حوالے کی کتابوں میں تلاش کر کے مخطوطات سے حاصل شدہ جہ سے اندراج کی تصحیح کے علاوہ نئی معلومات کا اضافہ بھی کیا۔ حوالے کی کتابوں کے صفحات یا شماروں کو ہر مخطوطے کے بارے میں معلومات کے آخر میں درج کر دیا گیا ہے تاکہ قارئین ان مصنفین و مولفین کے حالات زندگی اور دوسری تفصیلات کو وہاں سے دیکھ سکیں۔ کتابوں کے عنوانوں کے ساتھ بولیووسٹی لائبریری کے سلسلے وار نمبر بھی درج کئے گئے ہیں تاکہ ان لیبروں سے کتابوں کو حاصل کیا جا سکے۔

اس فہرست میں مخطوطات کو زبان اور موضوع وار درج کیا جا رہا ہے۔ پہلی جگہ میں صرف فارسی زبان میں تفسیر و حدیث و تاریخ و تذکرہ اور شعر سے متعلق مخطوطات کی فہرست شائع کی گئی ہے۔ بقیہ موضوعات کی فہرست دوسری جگہ میں پیش ہوگی۔ تفسیر کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے ہم نے پوری تفسیر کو رکھا ہے اور پھر اجزا کو۔ تاریخ کی کتابیں کچھ تاریخی ترتیب سے ہیں اور جہاں یہ چیز ممکن نہ تھی وہاں نسخوں کو الٹاتی ترتیب سے درج کر دیا گیا ہے۔ آخر میں ہم فہرست مصنفین و مصنفات شائع کرینگے جس کی مدد سے قارئین مطلوبہ کتاب یا مصنف کے نام کو آسانی تلاش کر سکیں گے۔

انگریزی تاریخیں حیدرآباد دکن سے شائع شدہ تقویم کی مدد سے درج کی گئی ہیں، لیکن بعض جگہ ایک سال کا فرق ہو۔

اہمیت کا اندازہ لگایا جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس مجموعے میں نہ صرف بہت سے نسخے مصنفین و مولفین کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے موجود ہیں بلکہ کثیر تعداد میں معاصر اور منحصر بقرہ نسخے بھی محفوظ ہیں۔

اس مجموعے کا قدیم ترین فارسی مخطوطہ قرآن حکیم کی ایک تفسیر ہے جو پروفیسر شیریانی مرحوم کی رائے میں فردوسی (سنوی ۵۳۱۱) کے زمانے میں لکھا گیا۔

اس کے بعد نظامی کی مثنوی "مخزن اسرار" قابل ذکر ہے جس کے متعلق پروفیسر شیریانی کی رائے تھی کہ یہ ۱۲ویں معاصر نسخہ ہے۔ علاوہ ان جہ سے نسخے سال کتابت کے اعتبار سے نہایت اہم ہیں۔ مثلاً اخلاق ناصری مکتوبہ ۵۶۳۳، تصحیح الملوک امام غزالی اور فہرست غزالی مکتوبہ ۵۶۳۳، خمسہ نظامی مکتوبہ ۵۶۶۵، ترجمہ ایضاء العلوم غزالی مکتوبہ ۵۶۹۷، اختیارات بدیعی مکتوبہ ۵۸۳۵، منشآت لغزالدین رازی مکتوبہ ۵۸۳۸، اختیارات بدیعی مکتوبہ ۵۸۵۵، خمسہ خسرو مکتوبہ ۵۸۷۷، دیوان حافظ مکتوبہ ۵۸۹۳، مناقب الامعاز مکتوبہ ۵۹۱۵، المعتمد فی المعتمد مکتوبہ ۵۹۱۷، تاریخ تیمور مکتوبہ ۵۹۳۶ اور تذکرۃ الؤابائے عطار مکتوبہ ۵۹۹۵۔

مصنفین و مولفین کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے نسخوں میں سے دقیقہ الدقائق از سیف اللہ مکتوبہ ۵۱۰۹، تذکرہ چشتیہ ہشتادہ از شیخ علاء الدین مکتوبہ ۵۱۰۶، مثنوی زبیبیل از حاجی مقیم مکتوبہ ۵۱۰۷، رباعیات ملا آند رام مخلص مکتوبہ ۵۱۰۹ اور عشق نامہ از واجد علی شاہ مکتوبہ ۵۱۲۵ کے نام قابل ذکر ہیں۔

معاصر نسخوں میں رقعات ایدل مکتوبہ ۵۱۲۸، مطلع الانظار، چین و انجمن اور تذکرۃ العاشقین علی حزیں مکتوبہ ۵۱۲۹ کا نام لیا جا سکتا ہے اور منحصر بقرہ و بگاہ نسخوں میں تذکرہ سفینہ، بی خیر، لطائف خیال، نتائج العارین اور نوایہ المغلین ایسے مخطوطے شامل ہیں۔

اس مجموعے کا قدیم ترین عربی مخطوطہ امام مالک کی، کتاب العتیق الثانی بن المدونہ ہے جو ۵۳۱۱ میں ہرن کی کھال سے بنائے گئے کاغذ پر

یہ کام میں بے عجلت میں انجام دیا ہے۔ بعض مخطوطات اس قدر ناقص الطرفین اور کپڑوں کھائے تھے کہ ان کے بارے میں پوری معلومات درج نہ ہو سکیں۔ پھر یہ سوودہ کوئی سال پھر منایع میں رہا اور اس غرضے میں بعض کتب اور مقالات شائع ہوئے جن سے ہم اس فہرست میں استفادہ نہ کر سکے۔ اس لئے بعض جگہ ممکن ہے اغلاط بھی رہ گئی ہوں۔ قارئین سے درخواست ہے کہ اگر ایسی اغلاط ان کی نظر سے گزریں تو ہمیں مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ طباعت میں ان کی تصحیح ہو سکے۔

فرصت اور وسائل کی کمی کے باعث نسخوں کا سائز اور صفحات وغیرہ بھی درج نہ ہو سکے۔

آخر میں یہ اخلاقی فرض ہے کہ اٹنے، محسن و شفیق بزرگوں جناب پروفیسر حمید احمد خان صاحب وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی اور ڈاکٹر شیخ محمد اکرام صاحب کی خدمت میں عذریہ سہاس پیش کروں جنہوں نے از روہ تشویق و محبت یہ اہم کام مجھ جیسے قلیل البصاغت کے سپرد کیا اور ہر مشکل مرحلے پر مدد اور راضمانی فرمائی۔

لکھنؤ  
محمد بشیر حسین

لاہور - ۲ فروری ۱۹۶۸ء

## تفاسیر قرآن مجید

### ۱- بحر مواج (جلد اول و دوم)

۱۶۵-۲۶/۲۷-۲۸

(تفسیر قرآن)

مولفہ: مولانا قاضی شہاب الدین ملک العلماء متوفی ۸۸۴ھ

(۱۴۴۵ھ) یا قبل از ان

مکتوبہ: مبارک بن سعادت در خط نستعلیق بہاری (ہند)

بتاریخ ۱۶ جمادی الآخر ۸۵۹ھ (۳ جون ۱۴۵۵ء)

رک: ۳۰۷۳؛ بانکی پور (مقتدر) ۸۱۱۰۵؛ ایوانوف

۹۵۸

### ۲- تفسیر زاہدی النساء (جلد اول و دوم)

۱۹۰۶-۱۹۱۸/۱۹۰۷

مولفہ: سیف الدین ابی نصر احمد بن حسین بن احمد الدرہی البغاری

متوفی ۵۵۹ھ (۱۱۵۸ء) سال تالیف ۵۵۹ھ (۱۱۲۵ء)

مکتوبہ: حسین ابن اسماعیل بن نور بن یحییٰ - - - نیرۃ ہندی

شیخ المشائخ شیخ ... معز شمس بلخی بتاریخ

۲۵ رمضان ۵۹۱ھ (۱۸ اکتوبر ۱۱۵۳ء)

رک: ایوانوف (کوزن) ۳۳۲؛ بانکی پور (مقتدر) ۱۱۲۱

### ۳- تفسیر القرآن العظیم

۳۰۱۳/۷

مولفہ: سید معین الدین الصفوی الابخی تحریر اوائل قرن دہم

ہجری (اوائل قرن شانزدہم عیسوی)

### ۴- تفسیر قدیم قرآن شریف

۱۷۳۳/۱۷۳۴

مکتوبہ: در عہد غزنویہ

### ۵- تفسیر قرآن شریف

۱۸۳/۳۱۸۸

مولفہ: مولانا یعقوب کشمیری

مکتوبہ: روح اللہ ابن نذیر بیگ - بتاریخ رمضان ۸۱۰ھ

(اپریل ۱۶۶۱ء)

۶- تفسیر کشاف

۶۳۱۰  
بخط قدیم ابن سعید الغرقابی [۹] تالیف شاید قرن دهم هجری  
(شانزدهم عیسوی) کرخورده و پوسیده

۷- تفسیر یعقوب چرخ

۳۹۹۹/۱۹۸۹  
مولفه: مولانا کمال الدین یعقوب چرخ [متوفی ۵۸۳۸ (۱۴۳۹۱)]  
مکتوبه: سید قادر بخش تربیذی بتاریخ ۳ صفر سنه ۳ فرخ  
سیر (۱۱۲۶ هـ) [۲۷ فروری ۱۴۱۳ (۱۹۹۴)] (ناقص الآخر)  
رک: ایتھے ۶۶۷۸؛ ایوانوف (کرزن) ۳۳۳

۸- جواهر التفسیر

۵۷۱۹/۲۳۰۰  
مولفه: حسین واعظ کاشفی - سال تالیف ۵۸۹۷ (۱۴۳۹۱)  
بامهر ۵۱۳۲۷ (۱۹۰۹) بر سر ورق  
رک: ربو ۱۱؛ ایتھے ۲۶۸۰

۹- ایضاً

۵۷۵۳/۲۳۳۳  
کرخورده و ناقص الطرفین

۱۰- ایضاً (جلد اول)

۶۲۸۷

۱۱- ایضاً (جلد دوم)

۶۲۸۸

۱۲- مصباح العاشقین

۳۳۸۹/۱۳۳۹/۲  
(تفسیر سورہ الشحہ)  
مولفه: جہاۃ الدین محمود بن ابراہیم، نیرہ قاضی حمیدالدین  
ناگوری متوفی ۶۷۳ (۱۲۷۳)  
مکتوبه: سید محمد حسین -  
رک: بالذیل ۱۸۱۱؛ ایوانوف ۱۲۹۸/۱؛ ایوانوف (کرزن)  
۳۰؛ سٹوری ۳۰

توضیحات

۱۳- مواہب علیہ

۳۷۳۸/۷۰۵  
(معروف بہ تفسیر حسینی)  
مولفه: ملا کمال الدین حسین واعظ کاشفی متوفی ۵۹۱۰  
(۱۵۰۳) تالیف بین سالہای ۵۸۹۷ (۱۴۳۹۱)  
۵۸۹۹ و (۱۴۳۹۳)  
مکتوبه: بقرن دهم هجری -  
رک: بالذیل ۱۸۰۵؛ ربو ۶؛ ایتھے ۲۶۸۱ - ۹۰ -  
۱۳- ایضاً

۳۹۱۷/۵۹۳  
مکتوبه: ۵۱۰۱۲ (۱۶۶۳) البتہ درین تاریخ  
دست بردہ شدہ

۱۵- ایضاً

۳۳۳۵/۳۳۱  
مکتوبه: سہر علی بتاریخ ۵ جمادی الاول ۵۱۰۳۳  
(۱۳ فروری ۱۶۲۳)

۱۶- ایضاً

۳۷۲۹/۶۶۶  
مکتوبه: قرن یازدهم هجری (ناقص الآخر)

۱۷- تفسیر الکلام مجید (اجزا)

۳۱۹۳/۱۱۳۰  
مکتوبه: قرن یازدهم هجری -

۱۸- تفسیر غرایب القرآن

۳۵۳۲/۵۰۸  
(تا سورہ ایئہ القدر)  
مکتوبه: محمود بن احمد بن شہباز خان در قرن یازدهم هجری  
(ناقص الآخر)

۱۹- تفسیر قرآن

۳۳۳۳/۳۲۹  
مکتوبه: قرن یازدهم هجری (ناقص الطرفین)

۲۰ - تفسیر چهارده پاره (در چهار جلد)

۳۷۹۸/۱۷۳۳

مؤلفه : ملا کمال الدین حسین واعظ کاشفی  
مقولہ : از تفسیر حسینی  
رک : ۹۶ - ایٹھے ۲۶۸۱

۲۱ - تفسیر چند سوره قرآن

۶۱۸۵/۲۲۷۷

بخط قدیم

۲۲ - تفسیر سوره یوسف

۳۳۳۹/۱۲۸۶

مؤلفه : مولانا معین التہروی متوفی ۹۰۷ھ (۱۵۰۱-۱۵۰۳ھ)  
مکتوبہ : محمد حیات قادری، بتاریخ اواخر رمضان ۱۱۲۲ھ (اواخر اکتوبر ۱۷۱۰ھ)

رک : ہاڈلین ۳۵۳ ، ۱۸۱۳ - ایوانوف (کروزن) ۳۳۵

۲۳ - ایضاً

۳۶۳۹/۱۵۸۹

مکتوبہ : ملکہ زمانی بیگم صاحبہ (کل بیگم) بتاریخ  
۱۰ ماہ ساون ۱۲۵۸ھ (۱۸۳۲ھ) در لاہور

۲۳ - تفسیر قرآن

۳۳۶۳/۱۳۱۱

(از سوره مریم تا الصافات)  
بخط قدیم

۲۵ - تفسیر پاره عم

۳۰۲۹/۲۳

مکتوبہ : سندہ جاوس عالمگیر یکشنبہ ۱۳ ذی الحجہ ۱۱۰۷ھ  
(۲۱ جولائی ۱۶۶۲ھ) در قصبہ اندور

۲۶ - ایضاً

۳۳۸۳/۳۵۸

مؤلفہ : قاضی شہاب الدین دولت آبادی - ہامپری از  
سلطان محمود بن سلطان ابراہیم شرقی جون پور دارای تاریخ

۱۲۲۲ھ (۱۸۰۷ھ)

رک : ایٹھے ۳۰۷۳ : ایوانوف ۹۵۸ -

۲۷ - تفسیر پاره عم (منظوم)

۳۵۹۱/۲/۵۶۸

مکتوبہ : ۲۳ ذیقعد ۱۲۷۳ھ (۱۶ جولائی ۱۸۵۷ھ)

۲۸ - تفسیر پاره عم

۳۰۱۹/۹۶۷/۲

۲۹ - تفسیر بعضی سوره های پاره عم

۳۹۶۱/۹۰۹/۲

۳۰ - عین الیقین (تفسیر سوره اخلاص)

۳۳۱/۵

مؤلفہ : صوفی سید عبدالوہاب

مکتوبہ : ۱۲۱۵ھ (۱۸۰۰ھ)

۳۱ - تفسیر آیت الکرسی

۹۳۱/۲

مؤلفہ : ملا کمال الدین حسین واعظ کاشفی

مکتوبہ : سید حیدر، بتاریخ ۲۸ جمادی الآخر ۱۱۰۷ھ (۶ جنوری ۱۶۶۵ھ) -

شاید منقول از "جواهرالتفسیر" او باشد

رک : ۱۱۱ و ۱ : ایٹھے ۲۶۸۰



## در علم تجوید و قرات قرآن

۳۲ - باب در ادای حروف

۳۵۵/۱۲۰۲/۵

۳۳ - تمهیدب الکلام القرآن

۳۸۳۶/۲/۸۰۳

مکتوبه: شیخ ابوالقاسم در سال ۱۰۸۶ هـ (۱۶۷۵ ع)

۳۴ - خلاصه التنزیل (منظوم)

۳۲۱۰/۱۱۵۸

(رساله در مخارج حروف تهجی)

مؤلفه: ابن عماد ۸۰۳ هـ (۱۳۹۹ - ۱۴۰۰ ع)

رک: ایوانوف ۵۹۸

۳۵ - درة الفرید فی التجوید

۳۳۱۸/۱۲۶۵

مؤلفه: حافظ کلان بنام عبدالله بهادر خان شیبانی ۹۹۱ هـ

(۱۵۸۳ ع) تا ۱۰۰۶ هـ (۱۵۹۷ ع)

مکتوبه: عبدالواحد ابن سید عبدالجلیل بلگرامی، بتاريخ ۱۸

ربیع الثانی ۱۱۱۳ هـ (۱۱ ستمبر ۱۷۰۱ ع)

رک: ستوری ۳۲

۳۶ - رساله در مخارج حروف و احکام

۳۴۰۲/۲۹۸/۵

۳۷ - رساله رسم الخط قرآن

۳۳۲۲/۲۲۷

مکتوبه: غلام محمد در تصبیه لوتک، بتاريخ ۲۳ صفر ۱۲۷۶ هـ

(۲۲ ستمبر ۱۸۵۹ ع)

۳۸ - رساله قواعد القرآن

۳۲۹۲/۲۸۷

مؤلفه: یار محمد بن خداداد سمرقندی (برای سلطان عیبدالله

بهادر خان ابوالغازی ۹۳۹ هـ (۱۵۳۳ ع) تا ۹۴۶ هـ

(۱۵۳۹ ع)

مکتوبه: میر علی شاه

۳۹ - ایضاً

۳۳۵۹/۱/۳۳۵

(دارای تاریخ ۱۰۳۷ هـ بر ورق ۱۳۱)

رک: ربیع ۸۰۳ هـ؛ ایتھے ۲۷۰۳؛ ایوانوف ۹۷۳

۴۰ - رساله مخارج حروف

۱۹۱۳/۲

مکتوبه: ۱۲۳۰ هـ (۱۸۱۳ ع): مطابق سنه و جلوس والا

(یعنی اکبر شاه ثانی)

۴۱ - رموز سبع القراء

۳۸۶۷/۸۳۴/۳

مکتوبه: محمد حسن علی هانفی بتاريخ ۱۳ جمادی الاول ۱۲۷۳ هـ

(۹ جنوری ۱۸۵۷ ع)

۴۲ - سجاو ذمیه

۳۹۸۵/۹۳۲/۲

مکتوبه: محمد طاهر ابن حافظ طالب، بتاريخ ۱۱ ذی الحج

۱۰۸۸ هـ (۲۵ جنوری ۱۶۷۸ ع)

(کسی دست برده آن را ۱۰۳۹ هـ ساخته است)

۴۳ - کنز القراء

۳۲۰۱/۲

مؤلفه: حاجی زبردست خان افغانی

رک: ستوری ۳۶

۵۱۸۹/۲۱۷۸

مولفه: نور الدین محمد قاری که در عهد جهانگیر بفرمائش نواب معزالدین مخاطب به قاضی خان تالیف نموده

مکتوبه: بهاس خاطر حافظ محمود بتاریخ ۱۰ جمادی الآخر ۱۱۷۳ هـ (۲۹ جنوری ۱۸۶۰) بعهد عالمگیر ثانی

رکب: ایوانوف (کرزن) ۳۳۱؛ ستوری ۳۲ -

۳۴ - ایضاً

۳۴/۵

مکتوبه: قرن سیزدهم هجری

حدیث

۳۶ - بیاض دارایی رسائل حدیث و تفسیر و کلام اساتذہ

۳۹۸۳/۹۳۱/۱

مرتبہ و مکتوبه: سید حیدر

(ناقص الطرفین)

دارای تاریخ ۱۰۴۷ هـ (۱۶۳۷)

۳۷ - ترجمہ مشکوٰۃ شریف

۵۲۲۵/۲۲۱۲

(جلد آخر از کتاب الاطعمہ)

۳۸ - چهل حدیث

۳۵۵۵/۱۳۳۱

(با توضیحات)

مرتبہ: صولی عبدالوہاب سید جیلانی

مکتوبه: شیخ محمد اکرم و شیخ غلام محمد، در سال ۱۲۱۳ هـ

(۱۷۹۹)

۳۹ - ایضاً

۵۰۹۱/۱۰۳۹/۱

مرتبہ: شہاب شمس عمر دولت آبادی

مکتوبه: خلیفہ میر محمد علی، بسال ۱۲۳۸ هـ (۱۸۷۸)

(۱۸۲۲)

۴۰ - ایضاً

الف-۱/۹۳۵/۳۹۹۶

مکتوبه: ۱۲۳۲ هـ (۱۸۲۶)

۵۱ - ایضاً (بترجمه منظوم)

۳۹۳۳/۸۹۰/۲

مکتوبه : برکت علی بتاریخ ۲۵ ذی الحج ۱۳۰۰ (۲۷ اکتوبر ۱۸۸۳ء)

۵۲ - رساله درباره رجال اسلامی و کتب حدیث و تفسیر و اطلاعات خیلی مفید دیگر

۶/۲۱۰۱

(رستان محدثین؟)

مولفه : شاه عبدالعزیز دهلوی (ناقص الاول)

۵۳ - شرح مشکوٰۃ

۳۶۲۸/۶۰۵

مولفه : شیخ عبدالحق محدث دهلوی بن سیف الدین متوفی ۱۱۰۵۲ (۱۶۳۲ء) - سال تالیف ۱۰۲۵ (۱۶۱۶ء)

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری

رک : ربو ۱۳ ؛ ایضاً ۲۶۵۳

۵۴ - ایضاً

۵۶۲۹/۱۹۱۷

(ناقص الاخر)

۵۵ - ایضاً (جزو ثانی)

۶۲۳۶/۵

مولفه : شیخ عبدالحق محدث بن سیف الدین دهلوی مکتوبه : ۲۵ ربیع الاول ۱۱۳۳ (۲ جنوری ۱۷۲۲ء)

# تاریخ عالم

## آثار الملوک و الانبیا

۶۳۴۹

(در احوال انبیا و سلاطین ایران و همایون پادشاه هند) (تلخیص حبیب السیر)

مولفه : ۵۹۳۰ (۱۵۳۳ء) (ناقص الاول)

مصراع تاریخ : شد سال اختتام "خبراز جهانیان" (۵۹۳۰) رک : مجلس ۶۱۹ ؛ مشوری ۱۰۰۰ -

۵۷ - انتخاب منتخب

۳۶۸۸/۱۶۳۸

مولفه : عبدالشکور بن عبدالواسع بعهده اورنگ زیب عالمگیر بسال ۱۰۸۸ (۱۶۷۳ء) (ناقص الاخر)

رک : ایضاً ۱۲۳ ؛ مجلس ۲۱۸ -

۵۸ - قاریخ پناکتی

۲/۳۰۰۸

مولفه : ابوسلیمان داؤد ملقب به لغزپناکتی بسال ۵۷۱۷ (۱۳۱۷ء) مکتوبه : اوائل قرن سیزدهم هجری -

رک : ربو ۷۷ ؛ ایضاً ۱۸ -

۵۹ - تاریخ طبری (جلد دوم)

۳۰۷۱/۶۶

مولفه : ابو جعفر بن جریر طبری - تالیف قرن سوم هجری مکتوبه : قرن دهم هجری (ناقص الاخر)

رک : ربو ۴۸ ؛ الف ؛ ایضاً ۱۳۲ -

۶۰ - حبیب السیر (جلد اول)

۳۵/۳۰۵۰

[تاریخ عمومی پیغمبر صلعم ، شاهان عرب و عجم و صحابه رض

و ائمه رض تا ۹۳۰ هـ (۱۵۲۳ع)

مولفه: خواند میر متوفی ۸۹۳۱ هـ (۱۵۲۳ع)

رک: ایتھے ۷۹-۹۹؛ ريو ۹۸؛ ۱۰۲ ب؛ باڈلين ۷۰

۶۱ - ايضاً

۵۹۶۵/۱۹۵۳

(ناقص)

۶۲ - حديقۃ الاقاليم (اقلیم چهارم)

۵۳/۳۰۵۸

(کتاب تاريخ ايران از احوال ملوک طبرستان تا برهان الملک سيد سعادت خان وغيره و سلاطين مغول هند تا اورنگ زيب)

مولفه: مرتضى حسين بسال ۸۱۲۰۲ هـ (۱۷۸۸ع)

رک: باڈلين ۲۲۲؛ ايوانوف ۲۸۶-

۶۳ - خلاصۃ الاخبار

۳۳۵۷/۱۶۰۷

تاريخ عمومي تا سال ۸۹۰ هـ ولی نسخه حاضر تا ۸۸۷۵ (۱۳۷۰ع)

مولفه: خواند مير

رک: ريو ۹۹۶؛ ایتھے ۷۶؛ باڈلين ۸۳

۶۴ - روضۃ الصفا (جلد اول)

۲۸/۳۰۳۳

[تاريخ عمومي تا سال ۸۹۲۹ هـ (۱۵۲۳ع) که اضافات خواند مير است]

مولفه: محمد بن خواند شاه مير خواند متوفی ۸۹۰۳ هـ (۱۳۹۷ع)

مکتوبه: قرن دهم هجري

رک: ريو ۸۷۷؛ ایتھے ۲۳، ۷۰؛ باڈلين ۳۶

۶۵ - ايضاً (جلد دوم) [منظوم]

۳۷۰۹/۱۶۵۸

(در حالات رسول الله صلعم و صحابه رض)

۶۶ - زبدة غرائب (جلد دوم از دختر اول)

۳۱۳۵/۱۳۰

(تاريخ سلاطين عراق و عجم)

مولفه: سيد محمد رضا طباطبا بسال ۸۱۲۳۱ هـ (۱۸۱۶ع)

مکتوبه: بقلم مولف

رک: ريو ۱۳۵؛ مجلس ۲۵۸

۶۷ - کتاب قاريخ درسد قسمت

۶۳۳۸

(تاريخ عمومي عالم)

قسمت اول: حالات پيغمبر صلعم صحابه و اولياء

قسمت دوم: در تاريخ ايران

قسمت سوم: در تاريخ اكبر پادشاه (ناقص الاخر)

۶۸ - مرآة آفتاب نما

۵۵/۳۰۶۰

(تاريخ عمومي از آفرينش عالم تا زمان مصنف، تاريخ انبيا،

ملوک عرب و عجم و سلاطين گورگانيه)

مولفه: عبدالرحمان مخاطب به شاهنوازخان هاشمي، متوفی ۸۱۲۲۲ هـ

(۱۸۰۷ع) بسال ۸۱۲۱۶ هـ (۱۸۰۱ع)

مکتوبه: سيد وزير علي ساکن اجير بتاريخ ۱۷ ربيع الثاني ۸۱۲۶۱ هـ

رک: ريو ۱۳۱؛ ايوانوف (کرزن) ۸؛ باڈلين ۱۲

۶۹ - ايضاً

۵۶۳۱/۲۳۱۸

مکتوبه: گوهر سنگه در زمان شاه عالم ثاني

۷۰ - نگارستان غفاري

۳۱۳۲/۱۳۷

مولفه: قاضي احمد غفاري، بفرمائش راجه عظمت الله خان -

سال تاليف ۸۹۵۹ هـ (۱۵۵۲ع)

مکتوبه: محمد باقر ولد محمد خاقي بسال ۸۱۱۳۶ هـ (۱۷۲۳ع)

رک: ريو ۱۰۶ الف؛ باڈلين ۳۳۷؛ ایتھے ۳۰۳ - ۳۱۳ -

۷۱ - ايضاً

(ناقص الطرفين)

۳۹۵۳/۹۰۱

۷۲ - ايضاً

۱۰۲/۳۱۰۷

۷۸ : تاریخ مدینه منوره

۵۱۴/۲۰۳۶

(ترجمه اخبار حسینیہ در اخبار مدینہ)

مؤلفه : مسعودی

(بخط قدیم ، ناقص الطرفین)

ترجمه از عربی بقاری در سال ۹۹۶۹ (۱۵۶۲ع)

رک : ایتھے ۷۱۹ : باڈین ۱۳۸ -

۷۹ - تحفة السلطان فی مناقب النعمان

۵۱۷/۱۲۱۵۹

مؤلفه : یوسف ابن محمد بن شهاب المعروف بیوسف در عهد

شاهرخ میرزا بسال ۸۳۹ (۱۴۳۶ع)

مکتوبه : شوال ۸۱۰۰۳ (جون ۱۵۹۵ع)

تلخیص و ترجمه "مواهب" از امام ابی الحسن بن امام المتقی

مصنفه ۵۵۶ (۱۱۶۱ع)

۸۰ ترجمه رساله حسینیہ

۳۲۹۵/۲۸۹

از شیخ ابو الفتح رازی متوفی ۵۳۸ (۱۱۴۳ع)

(در ذکر اهل بیت از اجداد حضور صلعم تا امام حسین<sup>۳</sup>)

مترجمه : ابراهیم استرآبادی ملقب بہ گرگین بسال ۹۵۸

(۱۵۵۱ع) برای شاه طهماسب

مکتوبه : ۱۲۲۵ (۱۸۱۰ع)

۸۱ - جذب القلوب الی دیار المحبوب

۵۳۳۵/۲۳۱۶

(تاریخ مدینہ منوره)

مؤلفه : شیخ عبد الحق محدث بن سیف الدین الترك الدهلوی

بسال ۹۹۸ (۱۵۹۰ع) در مدینہ شریف شروع و در

دہلی بسال ۱۰۰۱ (۱۵۹۲ع) باتمام رسید

تاریخ اسلام

۷۳ - اعلام مآدم (منظوم)

۳۰۰۹/۹۵۷

با (حمد حسینی)

مؤلفه : محسن بسال ۱۱۳۶ (۱۷۲۳ع)

مکتوبه : حاجی محمد مجاور بتاریخ ۲۱ رجب ۱۲۲۳ (یکم ستمبر

۱۸۰۹ع) - با سپهر غلام علی رضوی بتاریخ ۱۲۳۸

(۱۸۲۲ع) - در آخر تصدیقہ ہمداح شاہ جیلانی نوشتہ سال

۱۲۳۹ (۱۸۲۳ع)

رک : شوری ۱۰۶۳

۷۴ - بیان معجزات اهل البیت

۳۳۶۳/۳۳۹

مکتوبه : قرن سیزدهم ہجری

۷۵ - تاریخ اسلام

۵۷۷۳/۲۵۵۳

(ناقص الطرفین)

۷۶ - ایضاً (اجزا)

۳۹۷۹/۱۹۶۷

(کہ بعد از خلافت راشدہ در ذکر ائمہ اثنا عشرہ ، بنو امیہ

و بنو عباس و فروع عباسیہ

۷۷ - تاریخ اعظم کوفی (فتوح ابن اعثم)

۵۷/۳۰۶۲

(تاریخ حادثہ معصومین کربلا ، امام حسین<sup>۳</sup> و ہمراہانش)

مؤلفه : محمد بن احمد المستوفی القزوی

رک : ربو ۱۰۵۱ : ایتھے ۱۳۱ -

مکتوبه: محمد حافظ و محمد حسین قادری بتاريخ ۲ رجب ۱۱۹۰ هـ  
(۸ اگست ۱۷۷۶ ع)  
(این کتاب دراصل ترجمه "خلاصه الوفا" از شیخ نورالدین علی  
سپهانی است  
رک: ایتمه ۷۲۰؛ ایوانوف (کرزن) ۹۳۳ -

✓ ۸۲ حمله جیدری (منظوم)

۳۷۰۹/۱۶۵۹

تاریخ اسلام

مولفه: مرزا رفیع خان باذل متوفی ۱۱۲۳ هـ (۱۷۱۱ ع)  
رک: ربو ۷۰۳؛ ایتمه ۹۰۰ -

۸۳ - رساله در عقاید مسلمانی

۳۳۸۹/۱۱۳۳۲

مولفه: غلام محی الدین بن دوست محمد دهلوی -  
(اعتقادات درباره "خلافت صحابه کبار رض)  
مکتوبه: سید محمد محمود در سال ۱۱۳۳ هـ (۱۷۲۰ ع)

۸۴ - رساله نظم

۳۰۰۳/۳۹۸/۱

(در احوال و فضایل خلفای راشدین)  
مولفه: محمد جمیل ابن ابو تراب البخشى -

۸۵ - روضه الاحباب (مقتد اول)

۳۶۳۷/۱۰۸۷

مولفه: عطاء الله بن فضل الله الملقب به جمال الحسينى بسال  
۵۸۸۸ هـ (۱۳۸۳ ع)  
مکتوبه: زمان علی بتاريخ ۲۲ رمضان ۹۳۰ هـ (۳۰ مئی ۱۵۲۹ ع)  
رک: ربو ۱۳۶؛ ایتمه ۱۰۷-۱۰۵ -

۸۶ - ایضاً (جلد دوم)

۳۰۰۰/۹۵۲

مکتوبه: ۱۱۱۷ هـ (۱۷۰۵ ع)

۸۷ - ایضاً

۶۱۹۵

مکتوبه: محمد صالح بن عبد النبی گجراتی بتاريخ ۱۰ رجب ۱۱۱۲ هـ  
(۱۹ ستمبر ۱۷۰۸ ع)

۸۸ - ایضاً (جلد اول)

۳۶/۳۰۵۱

(در احوال پیغمبر صلعم و اصحابه رض)

مکتوبه: ۹ جمادی الاول ۱۱۳۶ هـ (۲۳ جنوری ۱۷۲۳ ع) سنه ۶  
جلوس محمد شاه

۸۹ - ایضاً

۳۳۲۸/۱۳۷۷

(سیرت نبی صلعم و در حالات اصحابه کرام رض)

مکتوبه: ۱۱۲۳ هـ (۱۸۰۹ ع)

۹۰ - ذکر الحسين رض (دو نسخه در یک جلد)

۳۳۵۷/۱۳۰۵

(در بیان واقعات زندگی تا شهادت حسین\*)

مولفه: عبدالشکور ولد مخدوم عبدالواسع منشی تتوی بسال  
۱۰۷۹ هـ (۱۶۶۸ ع)

۹۱ - صولت فاروقی (جلد اول)

۳۷۲۶/۶۹۳

(ذکر فتوحات حضرت عمر فاروقی رض، ترجمه از عربی بقاری)

مولفه: محمد آنتوب نورانی متوفی ۱۱۹۹ هـ (۱۷۸۵ ع) بسال  
۱۱۶۰ هـ (۱۷۴۷ ع)

رک: بانکی بور ۴۲؛ ستوری ۴۷

۹۲ - ایضاً جلد اول و دوم (منظوم)

۳۶۱۹/۵۹۶۵۹۷

(تاریخ فتوحات اسلام - در مقابل صولت صفدری نوشته شد)

جلد اول در سال ۱۱۶۹۸ هـ (۱۸۸۱ ع) کتابت شده است

## ۹۲ - عجایب القصص

۳۲۶۹/۲۶۳

(احوال پیغمبران قبل از اسلام و احوال حضور سرور کائنات صلعم)  
مؤلفه: عبدالواحد بن محمد المفتی۔

مکتوبه: جمادی الآخر ۱۲۵۰ھ (اکتوبر ۱۸۳۳ء)  
رک: ایتھے ۵۹۷؛ ایوانوف (کرزن) ۷۳۸ -

## ۹۳ - عروج الحضرات و خروج السادات

۳۶۳۲/۶۰۹

(در مسئلہ خلافت)

مؤلفه: متین بن حنیف

مکتوبه: قرن سیزدهم ہجری

## ۹۵ - فتوحات اسلام اجزای جلد دوم (منظوم)

۶۳۳۱

مؤلفه: محمد حسین ملیح آبادی -

## ۹۶ - فتوح الشام جلد سوم (منظوم)

۶۳۶۳

(منجملہ واقعات خلافت حضرت عمر رض)

مؤلفه: ۱۲۹۳ھ (۱۸۷۷ء)

مکتوبه: النظام علی خان ولد کاظم علی خان بتاریخ ۳ ربیع الاول  
۱۲۳۰ھ (۲۱ دسمبر ۱۸۸۳ء) بمقام بنارس -

## ۹۷ - قصیدہ روضہ حسین رض

۳۸۹۸/۱۸۸۶

(در حالات امام حسین رض)

مؤلفه: عبداللطیف بسال ۱۱۸۵ھ (۱۷۷۱ء)

## ۹۸ - مرآت الاسرار

۳۸۸۸/۸۵۵/۳

(در احوال رسالت پناه صلعم و خلفای اسلام)

مؤلفه: عبدالرحمن متوفی ۱۰۹۳ھ (۱۶۸۳ء) - سال تالیف  
۱۰۶۵ھ (۱۶۵۵ء) -

رک: روبرو ۳۵۹ ب؛ ایوانوف ۲۶۳ -

## ۹۹ - مطالع الافوار

۳۲۳۷/۸۷۵

(در احوال حضور اکرم صلعم از ولادت تا وصال و تا خلافت  
معاویہ و خلفای دیگر)

مؤلفه: عقیف نور گیلانی

مکتوبه: ۲۲ ربیع الاول ۱۰۰۵ھ (۳ نومبر ۱۵۹۶ء)

رک: ایتھے ۱۶۳؛ ایوانوف ۶۰؛ باڈلین ۱۳۱

۱۰۰ - ایضاً

۳۵۱۹/۶۵

مکتوبه: امام الدین در قرن سیزدهم ہجری

۱۰۱ - ایضاً

(ناقص الاول)

۳۱۹۳/۱۱۳۱

## ۱۰۲ - مغازی النبی ص (مثنوی)

۳۱۳۲/۱۰۸۰

(سیرت و تاریخ زمان پیغمبر صلعم)

مؤلفه: شیخ یعقوب صرلی بسال ۱۰۰۰ھ (۱۵۹۲ء)

مکتوبه: نظام الدین بتاریخ سلخ ذی الحج ۱۲۳۸ھ (۱۸۲۳ء)

رک: اورینٹل کالج میگزین مئی ۱۹۲۶ء -

## ۱۰۷ - حکایت رسول صلعم (مظلوم)

۱۵۲۸/۲

مکتوبه: علاول خان بتاريخ ۲۶ جادی الآخر ۱۰۸۰ هـ (۱۷۷۳ م)

(۱۶۷۳)

با حکایت متتور دیگر مکتوبه علاول خان بتاريخ رجب

۱۰۸۰ هـ (اکتوبر ۱۶۷۳ م)

## ۱۰۸ - حلیه رسول صلعم (رساله)

۶۲۸۰/۱

مؤلفه: غلام محی الدین قصوری

مکتوبه: رحمت الله در حدود ۱۲۷۶ هـ (۱۸۵۹ م)

## ۱۰۹ - حلیه مبارک سید المرسلین صلعم

۳۸۹۶/۳/۳۷۲

(ستخذه از مدارج النبوة)

مؤلفه: شیخ عبدالحق محدث بن سیف الدین دهلوی

مکتوبه: غلام حسین

رک: ريو ۸۶۳ ب؛ آصفیه ص ۱۳۴۲ شماره ۱۰۰

## ۱۱۰ - حلیه محبوب خدا (مظلوم)

۵۲۳۵/۱/۲۲۳۵

مؤلفه: غلام محی الدین العنقی التصوری - سال تالیف

(۱۸۱۰ م)

## ۱۱۱ - خیر الفضائل

۳۰۸۸/۱۰۳۲

(شرح شمائل النبی ابو عیسی ترمذی)

مؤلفه: ابو الوفا مفتی

مکتوبه: محمد سلطان ، بتاريخ ۱۱۰۹ هـ (۱۷۹۶ م) (۳۰ ب)

## ۱۱۲ - خیر القصص (مثنوی)

۳۸۸۲/۸۳۹

(قصص الانبیاء)

مؤلفه: ۱۱۲۱ هـ (۱۷۰۹ م) بیت تاریخ:

(نامش ز سر سرور خوانی تاریخ تمام او بدانی)

## سیرت و شمائل و فضائل نبی اکرم صلعم

## ۱۰۳ - آداب لباس حضرت سید البشر صلعم

۳۸۶۷/۸۳۸/۲

مؤلفه: شیخ عبدالحق محدث بن سیف الدین دهلوی

مکتوبه: محمد حسین علی هانقی ساکن شاهجهان پور بتاريخ

یکم صفر ۱۲۷۳ هـ (یکم اکتوبر ۱۸۵۶ م)

رک: ريو ۸۶۳ ب؛ ابوانوف ۹۲۳ -

## ۱۰۴ - آداب لباس آنحضرت صلعم رساله

۳۹۳۹/۱/۱۹۲۷

مؤلفه: شیخ عبدالحق محدث بن سیف الدین دهلوی

مکتوبه: مرزا محمد علی بتاريخ ۱۷ رجب ۱۲۳۶ هـ (۲۳

جنوری ۱۸۳۱ م)

## ۱۰۵ - تحفة رسولیه (مظلوم)

۳۸۳۵/۸۱۲

(در سیرت و معجزات و فضائل حضرت رسالت پناه صلعم)

مؤلفه: غلام محی الدین قصوری متوفی ۱۲۷۰ هـ (۱۸۵۳ م)

سال تالیف ۱۲۳۳ هـ (۱۸۱۹ م)

گشت پدید این گهر آیدار

در سن یک الف دو صد سی چهار

۱۲۳۳

مکتوبه: ۳ ذیقعده ۱۲۳۹ هـ (۳۰ جون ۱۸۲۳ م) نسخه "معاصر

## ۱۰۶ - ایضاً

۶۶۲۸۰/۲

مکتوبه: رحمت الله بتاريخ ۱۳ ربیع الثانی ۱۲۷۶ هـ (۲ دسمبر

۱۸۵۹ م)



## ۱۱۳ - رساله اثنا عشر المتبرکه

۳۳۵۹/۱۲۰۶/۱

فضائل و اوصاف حضرت علی کرم الله وجهه  
مؤلفه : مکند زای آگه ساکن شاهجهان پور ، سال تالیف  
۱۲۵۲ هـ (۱۸۳۶ ع)  
مکتوبه : عطاء الله متوطن دہلی -

## ۱۱۴ - رساله در تخلص نور محمدی

۳۳۰۳/۳۹۸/۷

(فضائل آنحضرت ع)

## ۱۱۵ - رساله در سیرت النبی ص

۳۶۶۶/۱۶۵۶

مؤلفه : میر عبدالعاقل بن علی بن الحسن الحسینی - سال تالیف  
۱۳۳۱ هـ (۱۹۱۳ ع) در زمانیکه لشکرهای خراسان و  
دہلی متوجه گجرات شدند  
مکتوبه : قرن یازدهم هجری -

## ۱۱۶ - رساله در سیرت با افساب رسول صلعم

۱۹۱۶/۲

مکتوبه : علی حسن سال کتابت ۱۲۹۷ هـ (۱۸۸۰ ع)

## ۱۱۷ - رساله در لباس آنحضرت صلعم

۳۱۱۲/۱۰۶۰

## ۱۱۸ - روضة الاصحاب

۳۸۴۳/۱۸۵۳

(در فضائل صحابه اکرام رض)

مؤلفه : مولوی وحید الدین محمد معروف بہ میر خان بن  
زین الدین - سال تالیف ۹۹۳۳ هـ (۱۵۳۷ ع)  
مکتوبه : چراغ علی ابن سید قطب شاه بتاریخ ۳ ربیع الثانی  
۱۲۶۶ هـ (۱۸۵۰ ع)  
(منقول از نسخه ای کہ در عهد صفویہ نوشته شدہ بود)

رکب : سنوری ۲۱۳ -

مکتوبه ۱ محرم ۱۱۵۳ هـ (۱۷ ماہ ۱۳۱۱ ع) در لاهور -

## ۱۱۹ - سلوکی الکثیر بذکر الحبيب

۳۵۲۶/۵۰۲

(در سیرت رسول الله صلعم)

مؤلفه : محمد رفیع الدین - سال تالیف ۱۱۸۹ هـ (۱۷۷۵ ع)  
مکتوبه : جمادی الاول ۱۲۶۳ هـ (اپریل ۱۸۴۷ ع)

## ۱۲۰ - سیر منظوم (مثنوی) با دیباچہ مشور

۳۳۰۹/۱۲۵۶

(مع تکمله آن از حافظ محمد شجاع بفرمائش محمد بہاول خان  
والی بہاول پور) ناقص الآخر

## ۱۲۱ - سیرة النبی صلعم

۳۵۳۸/۵۱۳

مکتوبه : محمد بخش

## ۱۲۲ - شرح شمائل

۵۱۶۹/۲۱۵۸/۱

مؤلفه : مبارک بن کبیر بن محمد انصاری ملتانفی  
مکتوبه : اواخر قرن یازدهم هجری

## ۱۲۳ - کتاب در اخلاق و سیرت نبی صلعم

۳۱۱۵/۱۰۶۳

(ناقص الطرفین)

## ۱۲۴ - لمعات

۶۲۶۲/۳

(در سیرت و فضائل حضرت رسالت پناه صلعم)  
بارقعات منیر در آخر (ناقص)

## ۱۲۵ - معارج النبوة

۳۱۷۲/۱۶۷

(در سیرت پیمبر صلعم)

مؤلفه : معین‌الدین قزاقی متوفی ۵۹۰ هـ (۱۰۰۱ م) سال تألیف  
۵۸۹۱ (۱۳۸۶ هـ)

مکتوبه : قرن یازدهم هجری

رک : ربو ۱۵۰؛ ابته ۱۳۸

۱۲۶ - معجزات خاص رسول‌الله صلعم (منظوم)

۳۱۳۲/۱۰۰۰/۲

مکتوبه : ۵۱۱۱۸ (۶۱۰۰ هـ)

۱۲۷ - نثر الجواهر فی تلخیص سیر ابی الطیب و الطاهر

۳۸۵۵/۸۲۱

مؤلفه : اوحد‌الدین مرزا خان البرکی ثم چالندهری  
ترجمه و فارسی نظم الدرر و المرحان از علیم‌الله

۱۲۸ - وفات زامه حضرت رسالت پناه صلعم

و

تولد زامه حضرت رسالت پناه صلعم

۳۲۱۶/۳۱۱/۳

مکتوبه : محمد عالمگیر در سنه ۳ جلوس اکبر شاه ثانی

۱۲۹ - وقائع و قصص انبیاء

۳۰۳۳/۲۹

مؤلفه : خواجه فرید‌الدین عطار

مکتوبه : ملا محمد کاشف بن ملا محمد رشید بتاريخ ۵۱۱۱۲  
(۶۱۰۰ هـ)

۱۳۰ - ایضاً

۳۳۰۰/۳۹۹

از آدم تا حضرت علی علیه السلام

مؤلفه : ابی اسماعیل بن ابراهیم بخاری هروی  
مکتوبه : قرن دهم هجری

۱۳۱ - ایضاً

۵۹/۲۰۶۳

مکتوبه : اوائل قرن سیزدهم هجری

۱۳۲ - ایضاً

۳۹۶۳/۱۹۵۱

(ناقص الاول و اعراب زده)

رک : ربو ۱۳۳؛ ابته ۵۹۰ -

۱۳۳ - کتاب بطرز قصص انبیاء

۳۳۰۸/۱۴۵۵

(قصص از آدم تا خلافت یزید، نسخه حاضر تا خلافت  
عثمان غنی رض است)

مؤلفه : محمد بن اسماعیل بن ابراهیم البخاری (ناقص الطرفین)  
مکتوبه : بخط دریم

۱۳۴ - کتاب حکایات پیغمبران و بزرگان

۳۷۵۲/۱۶۹۹

(بجهت ناقص بودن عنوان این کتاب معلوم نیست - سی و یک  
باب دارد و بخط هند کتابت شده)

۱۳۵ - کتاب قصص

۳۱۰۳/۱۰۵۱

(بطرز قصص انبیاء - ناقص الطرفین)

مکتوبه : قرن دهم هجری

۱۳۶ - کتاب مہکیمات (جزو الاول)

۳۰۳۱/۲

(در ذکر نوح علیه السلام - ابراهیم علیه السلام - اسماعیل  
علیه السلام - حضور سرور کائنات صلعم)

مکتوبه: احمد شکار پوری - سال کتابت (۱۲۳۳) (۱۸۲۸)  
 یا مسهر غلام علی رشوی بتاريخ ۳ ذی الحج ۱۲۵۱  
 (۲۲ مارچ ۱۸۳۶)

۱۳۷ - مقتل نامه

۲۹۳۳/۳

(قصه شهادت حضرت امام حسن و حسین رضی)

در اصل این رساله فصلی است از "در مجالس" از سیف نوبهاری  
 رک : ایتھے ۱۸۸۲ ، ۱۸۸۳

## تاریخ ہند

۱۳۰ - آئین اکبری

۳۷۲۰/۱۶۶۸

مؤلفہ : ابوالفضل بسال ۱۰۰۰ھ (۱۵۹۵)

مکتوبہ: برون بازدم ہجری ، تقطیع کلان

رک : ریو ۳۳۷ ؛ ایتھے ۲۳۵ -

۱۳۹ - ایضاً

۳۳۸۶/۳۵۲

۱۴۰ - ایضاً

۵۱۳۷/۲۱۲۵

مکتوبہ: ۶ رجب ۱۲۵۵ (۱۳ ستمبر ۱۸۳۹)

۱۴۱ - احکام عالمگیری (رقعات عالمگیری)

۳۱۷۳/۱۶۶۱

مؤلفہ: محمد صلاح جعفری

مکتوبہ: در حدود ۱۲۲۱ فصلی

۱۴۲ - احوال جیون سنگھ رئیس قصبہ پوربہ

۵۲۷۹/۸/۲۲۶۹

۱۴۳ - احوال خاندان جوت سنگھ و کموس نامہ وغیرہ

۵۲۷۹/۸/۲۲۶۹

۱۴۴ - احوال خاندان سکندره

۵۲۷۹/۵/۲۲۶۹

۱۳۵ - احوال راجہای هندوستان و نقشہ فرمانروایان اسلام

۵۲۳۳/۲۲۳۳/۸

(از راجہ یدہشتر تا سراج الدین محمد بہادر بادشاہ)

مکتوبہ: رام نرائن بتاریخ ۷ اکتوبر ۱۸۵۸ء

۱۳۶ - احوال ریاست کوٹلہ ہنگ پیرگنہ روپڑ ضلع اقبالہ

۵۲۷۹/۶/۲۲۶۹

۱۳۷ - احوال سردار صالح محمد ناکہاؤر

۵۲۷۹/۲/۲۲۶۹

۱۳۸ - احوال سلطنت جہانگیر بادشاہ

۵۱۳۰/۱۰۸۸/۱

۱۳۹ - احوال و شجرہ جہنڈا سنگھ

۵۲۸۰/۳/۲۲۷۰

۱۴۰ - احوال و شجرہ ہدھا سنگھ

۵۲۸۰/۲/۲۲۷۰

۱۴۱ - احوال و شجرہ کاتبہ سنگھ کوٹلہ والا و راجہ دنجیت

دیو وغیرہ

۵۲۸۰/۲/۲۲۷۰

۱۴۲ - احوال صاحب سنگھ و کشن سنگھ

۵۲۷۹/۳/۲۲۶۹

۱۴۳ - احوال گور بخش سنگھ

۵۲۷۹/۷/۲۲۶۹

(تا سال ششم جلوس)

۱۴۴ - احوال ہری سنگھ رئیس کھڑی

۵۲۷۹/۱۱/۲۲۶۹

۱۴۵ - اخبار دربار نواب آصف جاہ ۱۸۲۶ء و اخبار ناگپور

۱۸۲۷ء

۳۹۱۱/۱۸۹۹

۱۴۶ - اسرار صمدی

۳۰۰۷/۱

مؤلفہ: زرگر بچہ کلانوری در حدود ۱۱۳۱ھ (۱۷۲۸ء)

(دربارہٴ مہاراجہ نواب عبدالصمد خان دلیر جنگ کہ بر علیہ

باغیان مثل بندہ بیراگی و عیسیٰ خان و شرف الدین کشمیری

داشت)

مکتوبہ: شہاب الدین ولد محمد عظیم، بتاریخ ۱۱ شعبان

۱۲۲۳ھ (۱۸۰۸ء)

[این نسخہ تاکنون جانی در فہارس و کتاب ستوری

درج نشدہ و اخیراً از طرف ادارہٴ تحقیقات پاکستان

دانشگاہ پنجاب چاپ و منتشر شدہ است]

۱۴۷ - ایضاً

۳۲۳۱/۱۱۷۱

۱۴۸ - اقبال نامہٴ جہانگیری

۳۱۸۳/۱۱۳۰

(تاریخ عہد جہانگیر)

مؤلفہ: شریف معتمد خان سال - تالیف ۱۰۲۹ھ (۱۶۲۰ء) در

کشمیر

مکتوبہ: خلیفہ عظیم الدین بتاریخ ۱۳ جمادی الآخر ۱۰۳۰ھ

(۸ جنوری ۱۶۳۱ء)

رک : ربو ۲۵۰ ؛ ایتھے ۳۱۲ -

۱۴۹ - ایضاً

۵۱/۳۰۵۶

۱۴۹ - اکبر نامہ

۵۱۰۰/۲۰۸۸

مؤلفہ: ابوالفضل ہمال ۱۱۰۰ھ (۱۵۹۵ء) (ناصر الطرفین)

مکتوبہ: قرن دوازدهم ہجری

رک : ربو ۲۳۷ ؛ ایتھے ۲۳۵ ؛ بانگی پور ۵۵۲

۱۶۱- ایضاً

۳۰/۳۰۵

مشمول بر وقعات تا سال ۷۴۴ هجری -  
مکتوبه : قرن یازدهم هجری

۱۶۲- ایضاً (هر سه جلد در یک مجلد)

۵۱۳۶/۲۱۲۳

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

۱۶۳- ایضاً

۵۳/۳۰۵۹

۱۶۳- انتخاب مجمل ده ساله وقائع از عالمگیری نام  
مرزا محمد کاظم

۴۴/۳۰۸۲

مولفه : محمد ساقی مصنف آثار عالمگیری متوفی ۱۱۳۶ ه  
(۱۷۲۳)

مکتوبه : ۲۲ صفر ۱۱۳۱ ه (۶ اکتوبر ۱۸۲۵ ه)  
رک : ربو ۲۶۶؛ ایضاً ۳۳۷؛ باقی اور ۵۷۶

۱۶۵- اوراق قاریخ هند

۵۵۶۶

(بعضی غزلیات هوس و دیگران بزبان اردو و دکنی در آخر)  
(ناقص الطریقین)

۱۶۶- اوراق متفرقه

۵۵۴۴

(درباره تاریخ هند از ۱۸۵۷ تا ۱۸۶۶ ه)

مکتوبه : بین سالهای ۱۸۵۷-۱۸۶۶ ه

۱۶۷- اورنگ نامه

۲/۱۸۶۳/۱۸۳۳

(ظفر نامه عالمگیری)

مولفه : مرزا عاقل خان رازی متوفی ۱۱۰۸ ه (۱۶۹۶ ه)

مکتوبه : ربو ۶ چند ، سال کتابت ۱۲۳۳ ه مطابق

۱۸۴۳ ه (۱۸۱۸ ه) در کلکته

رک : ربو ۲۶۵ الف؛ ایضاً ۳۳۵

۱۶۸- پادشاه نامه

۳۳/۳۰۳۹

(تاریخ عهد شاهجهان)

مولفه : عبدالحمید لاہوری -توفی ۱۰۶۵ ه (۱۶۵۵ ه)

مکتوبه : سنه ۱۱۶۲ ه جلوس احمد شاه (۱۷۴۹ ه) ۱۸۰۶ ه

رک : ربو ۲۶۰، ۲۶۱؛ ایوانوف ۱۳۹

۱۶۹- قاریخ احمدی

۶۲۳۲

(احوال سید احمد شهید ۱۲۳۹ ه)

مولفه : بعد از ۱۲۳۵ ه (۱۸۲۹ ه) (ناقص الطریقین)

۱۷۰- قاریخ احمدیه

۳۳۵۹/۱۳۰۴

(در حالات سید احمد شهید)

مولفه : سید جعفر علی نقوی ساکن مچھوامیر ضلع بستی (یو- پی)

بسال ۱۲۷۹ ه (۱۸۶۲ ه) از اسم تاریخ بر می آید

(اسم دیگر این کتاب "منظورۃ السعدانی احوال الفزاة والشهدا"  
است)

۱۷۱- قاریخ احوال صحت آسای آبی کرام و اجداد عظام  
شاهجهان

۳۱۶۴/۱۱۳۳

(از تیمور تا جهانگیر)

مولفه : بیگوانداس - سال تالیف ۱۰۳۸ ه (۱۶۲۸ ه)

۱۷۲- قاریخ بهشتیر (منظوم)

۳۸۴۳/۱۸۵۳

[از آغاز تا ۱۱۱۳ ه (۱۷۰۱ ه)]

مکتوبه: محمد عیسیٰ بن غلام محمد بتاريخ ۲۵ ذی الحج ۱۲۸۸ هـ  
(۹ مارچ ۱۸۷۳ء)

۱۷۳ - تاریخ پنجاب (جلد اول)

۳۳۸۹/۲۸۳

تاریخ مفصل پنجاب از راجہ سدوسن (قبل از تاریخ)  
تا ۱۲۵۹ هـ (۱۸۴۰ء)

مولفہ: غلام محی الدین ملقب بہ بونے شاہ علوی قادری،  
سال تالیف ۱۲۵۸ هـ (۱۸۴۲ء)

رک: ريو ۹۵۳؛ ايشے ۵۰۳؛ ستوري ۶۷۰

۱۷۴ - تاریخ ده ساله عالمگیری

۳۴۳۰/۶۹۷

[از ۱۰۶۸ هـ (۱۶۵۸ء) تا ۱۰۷۸ هـ (۱۶۶۷ء)]

مولفہ: محمد کاظم متوفی ۱۰۹۲ هـ (۱۶۸۱ء)

رک: ريو ۲۶۶ب؛ ايشے ۳۳۲؛ بانگی پور ۵۷۶

۱۷۵ - تاریخ روضه تاج محل

۶۸۳۰/۷۳

(از فوت ملکہ ممتاز محل تا واقعات سال ۱۰۸۵ هـ (۱۶۷۴ء)  
عہد عالمگیری)

اغلب بصورت مثنوی است و در آخر تفصیل دربارهٔ محوطه و عمارت  
تاج محل نیز مندرج است

۱۷۶ - ایضاً (بیشتر نظم)

۳۵۷۶/۵۵۳

مکتوبه: قرن سیزدهم هجری

۱۷۷ - تاریخ سلاطین ہند

۳۳۰۷/۱۳۵۶

(ناقص الطرفین)

۱۷۸ - تاریخ شاهجهان و عالمگیر

۵۳۳۰/۲۲۲۰

(تا سوانح سال پنجاه و یکم عالمگیری)

مولفہ: ابوالفضل محمد صادق المعاطب بصادق خان معموری  
کہ خود را ابوالفضل معموری ہم میگوید و تا وفات  
عالمگیر در ۱۱۱۸ هـ (۱۷۰۶ء) بقید حیات بودہ - ورق  
شماره ۳ از ابتدا افتادہ - ناقص الآخر - قدری کمرخوردہ

رک: ريو ۱۰۰۸ ب

۱۷۹ - تاریخ شاهی یعنی تاریخ افغانہ

۳۶۵۹/۱۶۰۹

مولفہ: احمد بادگار - تاریخ تالیف ۳ شوال ۱۱۰۳ هـ  
(۲۳ نومبر ۱۶۶۳ء)

اقتباس از تاریخ سلسله لودھیان و سوربان - در آخر  
تاریخ ہند از سبکتگین تا معز الدین سام

مکتوبہ: چندی بعد از جلوس اورنگ زب در ۱۰۶۷ هـ (۱۶۵۶ء)  
رک: ريو ۹۲۲؛ ایوانوف ۱۱۳

۱۸۰۷ - تاریخ فیروز شاهی

۳۳۴۷/۱۱۹۳

(در احوال سلاطین دہلی از غیاث الدین بلبن، جلوس ۶۶۳ هـ  
(۱۲۶۵ء) تا سال ششم عہد فیروز شاہ (۷۵۸ هـ (۱۳۵۷ء))

مولفہ: ضیاء الدین برنی - سال تالیف ۷۵۸ هـ (۱۳۵۷ء)  
رک: ريو ۹۱۹؛ ایوانوف (کوزن) ۲۳

۱۸۱ - تاریخ گکھڑان

۳۸۸۷/۸۵۳

(حسب فرمائش پنڈت من پھول تالیف شدہ)

مکتوبہ: غلام رسول

۱۸۲ - تاریخ مظفری

۳۳۵۵/۳۷۱

از تیمور تا اکبر شاہ ثانی و حکام فرنگ ۱۲۳۵ هـ (۱۸۱۰ء)

مؤلفه : محمد علی خان انصاری متوفی ۱۲۰۶ هـ (۱۷۹۱) ولد  
هدایت الله خان - سال تالیف ۱۲۰۲ هـ (۱۷۸۷) ولی  
مورخ دیگر آنرا تا واقعات ۱۲۲۵ هـ (۱۸۱۰)  
تکمیل نموده

مکتوبه : ۱۲۳۰ هـ (۱۸۱۵)

۱۸۳ - تاریخ مغول هند

۵۷۹۷

(ناقص الطرفین و کرم خورده)

۱۸۳ - ایضاً

۵۷۹۸

(ناقص الطرفین)

۱۸۵ - ایضاً

۵۷۹۹

(ناقص الطرفین)

۱۸۶ - تاریخ جواهر شاهی

۳۳۳۶/۱۱۸۳

(تاریخ همايون پادشاه)

مؤلفه : جوهر که در ۹۹۵ هـ (۱۵۸۷) شروع بتالیف این  
تاریخ نموده

مکتوبه : ذی قعدة ۱۰۷۶ هـ (مئی ۱۶۶۶)

رک : ایتھے ۲۲۱؛ شیوری ۵۳

۱۸۷ - تاریخ هندوستان از راجه یدھشتر تامایون

۵۲۷۳/۲۲۶۳

۱۸۸ - تاریخ هندوستان

۳۸۵۲/۸۱۹

(از قدیم تا زمان جهانگیر)

شاید از قلم مصنف هندو است (ناقص الاخر)

۱۸۹ - تحفة اخبار شاهي معروف به تاریخ شیر شاهي

۳۰۶۸/۶۳

مؤلفه : عباس خان شروانی بعد از ۹۸۷ هـ (۱۵۷۹)

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

رک : ربو ۲۳۲ ب : ایتھے ۲۱۹ -

۱۹۰ - تذکره فی سیر آگره

۳۸۵۶/۸۱۳

(تاریخ شهر آگره)

مؤلفه : صاحبزاده محمد عبدالله خان پسر نواب وزیر الدوله

نصرت جنگ - سال تالیف ذی الحج ۱۲۷۷ هـ (جون

۱۸۶۱)

مکتوبه : ۱۳۰۳ هـ (۱۸۸۵)

۱۹۱ - تزک جهانگیری یا جهانگیر نامہ

۳۱۳۸/۱۰۸۶

مؤلفه : جهانگیر پادشاه متوفی ۱۰۳۷ هـ (۱۶۲۷)

رک : ربو ۲۵۳ ، ۲۵۴ ب ، ۹۳۲ ؛ ایتھے ۳۱۰ ، ۳۰۹ -

۱۹۲ - ایضاً

۳۷۲۳/۶۶۰

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری (کرم خورده)

۱۹۳ - تفریح العمارات

۳۶۱۷/۱۵۶۷

(در بیان و تاریخ عمارات و باغات تاریخی هند با یازده نقشه

عمارات ، بمهد جیس استیفن صاحب چهار که مدحش گفته)

مؤلفه : سبیل چند

رک : ربو ۱۰۳۱ الف

۱۹۳ - جلال الظفر (منظوم)

۵۱۲۶/۲۱۱۸/۱

(در ذکر جنگ های دیوان با پهلوانان اکالی و بهوانی وغیره)

۱۹۵ - جنگ دو جوڑہ یا جنگ نامہ نواب غلام محمد خان

(منظوم)

۵۰۱۷/۲۰۰۷

(در ذکر منازعات بین اخلاف نواب فیض الله خان نواب رام پور)

مؤلفہ : مولوی غلام جیلانی المتخلص براعت متوفی ۱۲۳۵ھ  
 (۱۸۱۹ء) سال تالیف ۱۲۱۳ھ (۱۷۹۸ء) لفظ 'غریب'،  
 رک : تاریخ است  
 ربو ضمیمہ ۳۵۱

۱۹۶ - جنگ نامہ بہادر شاہ و اعظم شاہ پسران اورنگ زیب

عالمگیر

۳۳۵/۲۸۱/۲

مؤلفہ : نعمت خان عالی متوفی ۱۱۲۲ھ (۱۷۱۰ء)  
 مکتوبہ : (۱۲۶۵ھ) (۱۸۴۹ء) (۱۸۴۹ء)  
 رک : ۱۰۳۹ ب : ایوانوف (کرزن) ۱۶۲ -

۱۹۷ - ایضاً

۳۸۱۵/۱/۱۷۹۵

۱۹۸ - ایضاً

۳۸۶۳/۱/۱۸۳۵

۱۹۹ - جنگ نامہ بہرت پور (منظوم)

۵۲۳۳/۱/۲۲۳۳

مؤلفہ : صدر علی شاہ منصف - با مہر گوردیال سنگھ بسال  
 ۱۲۸۶ھ (۱۸۶۹ء) ، وحی نرائن ، بسال ۱۲۹۲ھ  
 (۱۸۷۵ء) ، روپ نرائن بسال ۱۲۹۹ھ (۱۸۸۲ء)  
 رک : زبو ۲۶ الف

۲۰۰ - جہانگیر نامہ

۳۸۶۳/۸۳.

مؤلفہ : شریف معتمد خان  
 مکتوبہ : منشی ٹیک چند کاٹیہہ بتاریخ ۲۵ رمضان ۱۱۹۸ھ  
 (۱۲ اگست ۱۷۷۳ء)

۲۰۱ - چچ نامہ

۳۳۳۰/۸۸۸

[تاریخ سندھ مشتمل بر احوال مختصر حکومت های سندھ قبل

از اسلام و حالات مفصل فتوحات اسلامیہ از ۱۵۰ھ (۶۳۶ء)  
 تا ۹۶ھ (۷۱۳ء) ]  
 مؤلفہ : علی کوئی (محمد بن علی بن حامد بن ابی بکر کوئی  
 در حدود ۹۶۱ھ (۱۲۱۶ء))  
 رک : ربو ۲۹۰ ب : ایضاً ۳۳۵ -

۲۰۲ - چہار گاشن

۳۳۳۳/۱۱۸۰

تاریخ سلاطین ہند از بدھشتر تا ۱۱۷۳ھ (۱۷۵۹ء)  
 مؤلفہ : رامے چترمن معروف بہ رامے زادہ - سال تالیف ۱۱۷۳ھ  
 (۱۷۵۹ء) با مقدمہ تیسرے مؤلف معروف بہ ، سکستہ  
 بسال ۱۲۰۳ھ (۱۷۸۹ء)

مکتوبہ : ماشا اللہ بتاریخ ۱۰ شوال ۱۲۳۹ھ (۲۰ فروری ۱۸۲۳ء)  
 رک : ربو ۹۰۹ ب : ہڈلین ۲۶۳ ہانکی پور ۵۳۲ -

۲۰۳ - حالات شاہ شجاع و جنگ افغانستان و قبایلی لشکر

انگریزی

۵۰۵۹/۲۰۳۷

[و حالات اکبر خان (بصورت منثوی بطرز شاہنامہ)]

مؤلفہ : قاسم علی - سال تالیف ۱۲۶۰ھ (۱۸۴۳ء) کہہ بنام  
 ملکہ وکتوریہ معنون است -

۲۰۴ - حقیقت نامہ مظلوموں و مقتولوں حقیقت نامہ

۳۳۹۷/۱۳۳۷

مؤلفہ : راجروپ رغبت  
 مکتوبہ : دلہا رام ساکن لاہور، در سال ۱۹۳۳ ب (۱۸۸۷ء)

۲۰۵ - حکایات زادہ فی سفر آگرہ

۳۸۶۲/۸۲۹

مؤلفہ : عبداللہ خان خلیف نواب وزیر الدولہ امیر الملک  
 محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ - سال تالیف ۱۲۷۹ھ  
 (۱۸۶۳ء) سروس گفت "شد آباد ہند غریب"



۲۰۶ - حشمت کشمیر

۳۶۳/۱۶۳۳

(تاریخ کشمیر)

مولفه : عبدالقادر خان ابن مولوی واصل علی خان - سال  
تالیف ۱۲۳۵ هـ (۱۸۳۰)  
مکتوبه : فضل حسین در بنده محمد آباد (بنارس) بتاريخ ۱۱ ذیقعده  
۱۲۶۳ هـ (۹ اکتوبر ۱۸۴۸)  
رک : ريو ضمیمه ص ۸۶ : ایوانوف (کرزن) ۳۲

۲۰۷ - خطوط و اخبارات (جلد نهم)

۳۶۶/۳۳۷۰

مراسلات رسمی فقیر عزیزالدین از ابتدای ماه اسوج ۱۸۹۸ ب  
مطابق رجب ۱۲۵۷ هـ (اگست ۱۸۴۱) تا بهادون ۱۸۹۹ ب  
مطابق شعبان ۱۲۵۸ هـ (ستمبر ۱۸۴۲)

۲۰۸ - خلاصه الیابان فی ذکر الاعیان

۶۲۸۲

(تاریخ خاندان والیان لوتک)

مولفه : سید اصغر علی آبرو خلیف حکیم محمد انور علی -  
مکتوبه : بعد از ۱۳۱۸ هـ (۱۹۰۰)

۲۰۹ - خلاصه التواریخ

۳۸۱۰/۱۷۹۰/۱

(تاریخ هند از آغاز تا زمان اورنگ زیب عالمگیر)

مولفه : سجان رائے - سال تالیف ۱۱۰۷ هـ (۱۶۹۵)  
مکتوبه : ۸ ذی الحج ۱۲۶۵ هـ (۲۵ اکتوبر ۱۸۴۹)  
رک : ريو ۹۰۷ ب : ایته ۳۶۲ -

۲۱۰ - خلاصه اذکار (خلاصه سیر المتأخرین)

۳۹۵۱/۸۹۹

(در ذکر سلاطین دهلی از آفرینش تا شاه عالم ثانی)

مولفه : سید غلام حسین خان طباطبائی و سید اکبر علی مولوی  
ابن سید صفدر علی - سال تالیف ۱۲۳۹ هـ (۱۸۳۳)  
مکتوبه : ۱۵ شعبان ۱۲۶۶ هـ (۲۶ جون ۱۸۵۰)

۲۱۱ - دستور العمل

۳۸۸۳/۸۵۰/۳

(اقتصادیات جانشینان مغلیه و اعداد و شمار مختلف کشور)

مولفه : ۱۱۲۶ هـ (۱۷۱۳)  
مکتوبه : ۱۸۶۷ بکرمی (۱۸۱۰) به خط سوکله لعل  
رک : ایوانوف ۳۸۱

۲۱۲ - دستور العمل آگهی

۵۰۶۹/۲۰۵۷

(رقعات عالمگیری)

مکتوبه : مغل بیگ - تاریخ کتابت ۲۱ رمضان ۱۲۳۸ هـ  
(۱۱ فروری ۱۸۳۳)

۲۱۳ - ایضاً

۳۵۲۱/۳۹۷

مکتوبه : شهاب الدین احمد در قصبه گڑھ مکتبسر - تاریخ کتابت  
۱۸ شوال ۱۲۶۸ هـ (۶ جولائی ۱۸۵۲)

۲۱۴ - ایضاً

۳۳۲۹/۲۳۳

۲۱۵ - دستور العمل آگهی (رقعات عالمگیر)

۳۱۷۵/۱۷۷۰

مولفه : راجه آیا مل - سال تالیف ۱۱۵۶ هـ (۱۷۴۳)

مکتوبه : چهله رام بھظ شکسته بی نظیر - سال کتابت ۱۱۸۵ هـ  
(۱۷۷۱)

رک : ريو ۳۰۲ : ایته ۳۸۰

۲۱۶ - ایضاً

۳۱۲۳/۱۱۷۲

۲۱۷ - دستور العمل کار آگهی

۳۸۸۳/۸۵۰/۳

اقتصادیات اعداد و شمار مختلف درباره جانشینان مغول هند

۲۱۸ - دستور العمل ملک های محروسه اکبر شاه

۳۲۰۱/۱۱۳۸

(اقتصادیات و غیره)

رک : ستوری ۳۷۲

۲۱۹ - رساله در احوال سلاطین قطب شاهیه

۳۸۳۳/۱۸۲۲

(ناقص الظرفین)

۲۲۰ - رساله در باره سکه های سلاطین هند

۶۳۱۳

مکتوبه : عبدالباری یفرمائش نواب وزیر الملک محمد علی صولت جنگ والی محمد آباد (نونک) - تاریخ کتابت

۱۹ ربیع الثانی ۱۱۳۰۸ (۲ دسمبر ۱۸۹۰) \*

۲۲۱ - رساله در ذکر راجگان و سلاطین دهلی

۵۰۶۸/۲۰۵۶

(از شهاب الدین غوری تا شاهجهان)

مولفه : ولی

۲۲۲ - رساله در ذکر سنگه و سکهان

۳۱۵۲/۱۰۹۹

با ذکر تواریخ بیاول پور ، قول عهد نامه با گلاب سنگه (درباره بیاول پور) و غیره و در ذکر دو برادر پدر سنگه و صدر سنگه - دارای تاریخ (۱۱۲۳۹ - ۱۸۳۳)

۲۲۳ - رقائم کرام

۳۸۰۷/۷۷۳

(رقعات اورنگزیب)

مولفه : سید اشرف خان میر محمد حسینی بیاس خاطر میر عبدالکریم

رک : ربو ۳۰۰ : ایتھے ۳۷۵ -

۲۲۳ - ایضاً

۳۳۹۶/۳۹۲۳

مکتوبه : اواخر قرن دوازدهم هجری

۲۲۵ - ایضاً

۳۱۷۳/۱۶۹۲

مکتوبه : موهن لعل ساکن گورکھپور - تاریخ کتابت ۲۸ رمضان ۱۲۲۱ فصلی

۲۲۶ - ایضاً

۶۶۱/۲

مکتوبه : محمد عبدالباری - تاریخ کتابت ۱۰ جمادی الاول ۱۱۲۵۸ (یکم اگست ۱۸۳۸)

رک : ربو ۸۰۱ : ایتھے ۳۷۹ -

۲۲۷ - رقعات عالمگیر پادشاه غازی

۳۱۷۳/۱۶۸

مکتوبه : ۱۱۱۱۰ (۱۶۹۸) نسخه معاصر ولی دست خورده

۲۲۸ - ایضاً

۳۱۷۶/۱۷۱

(ناقص الاخر)

۲۲۹ - ایضاً

۳۱۷۷/۱۷۲

مکتوبه : محمد صلاح جعفری

۲۳۰ - ایضاً

۱۸/۳۰۲۳

مرتبہ : عنایت الله

مکتوبه : حافظ غلام رسول بمقام شاهده ربو ۲۲ ربیع الثانی ۱۲۱۳ (۲ اکتوبر ۱۷۹۸)

۲۳۱ - زبدة التواریخ

۳۷۳۸/۷۱۳

احوال سلاطین دهلی تا سال ۱۱۳۱ (۱۷۱۹) از روی تاریخ شیخ نورالحق -

مولفه : مولوی عبدالکریم در اواخر قرن دوازدهم هجری

مکتوبه: محمد واعظ ولد ابوالکارم صدیقی -

رک: ربوہ ۹۳۳ الف: ایوانوف (کرژن) ۳۰: بانکی پور ۵۸۵

### ۲۳۲ - ساغر بزم آشوب

۱۸۲۶/۲

(بمخمس در بیان احوال لشکر کشی سکھان بطرف پشاور)

مؤلفہ: دل محمد دلشاد - سال تالیف ۱۲۵۲ھ (۱۸۳۶ء)

نمودم بتاریخ او فکر صرف

شدم حاصلش "وہ خیال شگرف"

### ۲۳۳ - سیر المتأخرین

۹۳۲۳

(تاریخ سلاطین مغول از وفات عالمگیر بپس تا زمان مولف)

مؤلفہ: غلام حسین طباطبائی - سال تالیف ۱۱۹۳ھ (۱۷۸۰ء)

رک: ربوہ ۲۸۰ ب: اینتھے ۳۱ء: بانکی پور ۵۸۲

### ۲۳۴ - شرح احادیث پر وقائع محمدیہ

۳۳۱۱/۳۰۶

(وقائع نعمت خان عالی)

مؤلفہ: عبدالاحد رابط بن محمد فائق متوفی ۱۲۶۸ھ (۱۸۵۱ء)

مکتوبہ: نجم الدین شائق وزیر آبادی - تاریخ کتابت ۱۰ رجب

۱۲۸۸ھ (۲۵ ستمبر ۱۸۷۱ء)

رک: سٹوری ۵۹۱، ۵۰۸، ۱۳۲۸ -

### ۲۳۵ - شرح قرآن السعدین امیر خسرو

۳۶۳۳/۶۱۰

مؤلفہ: نور محمد المدعو بہ نورالحق -

### ۲۳۶ - ایضاً

۳۱۱۸/۱۱۳

مکتوبہ: سعد اللہ ولد سید عبداللہ بتاریخ ۷ صفر ۱۰۷۰ھ

(۱۷ اکتوبر ۱۶۶۹ء)

### ۲۳۷ - ایضاً

۶۲۱۲

مؤلفہ: عوض رائے مسرت -

مکتوبہ: جمادی الاول ۱۲۶۱ھ (۱۲ مئی ۱۸۴۵ء) -

### ۲۳۸ - شرح کیفیت منازل سفر دیبکانیر

۳۳۷۰/۱۳۱۸/۱

مؤلفہ: سید التفات حسین خان میر منشی - سال تالیف ۱۸۲۹ء

بتقریب رسائیدن خلعت بہ مہاراجہ رتن سنگھ (مہاراجہ)

دیبکانیر) از طرف گورنر جنرل -

### ۲۳۹ - صوت حال تعلقہ دیپال پور

۳۵۵۹/۵۳۵

طریق معاملہ آمدنی

مؤلفہ: لالہ دیا رام صرف از ابتدای فصل خریف -

مکتوبہ: اوائل قرن بیستم میلادی جون تعلقہ ۱۹۱۳ء در

کتاب درج است -

### ۲۴۰ - طبقات اکبری

۳۳۷۳/۱۳۲۳

مؤلفہ: نظام الدین احمد بن محمد مقیم السہروی متوفی ۱۰۰۳ھ

(۱۵۹۳ء) - سال تالیف ۱۰۰۲ھ (۱۵۹۳ء)

مکتوبہ: شیخ فرید ساکن دہلی - تاریخ کتابت ۱۰ صفر

۱۰۰۰ھ (۲۲ مئی ۱۶۳۰ء)

رک: ربوہ ۱۰۶: اینتھے ۲۲۵: ایوانوف ۱۱۵ -

### ۲۴۱ - ظفر فاضلہ عالمگیری یا واقعات عالمگیری

۳۸۱۷/۱۷۹۷

مؤلفہ: عنایت اللہ خان میر سامان شاہی متوفی ۱۱۳۸ھ

(۱۷۷۵ء)

مکتوبہ: ۱۹۳۱ بکرمی (۱۸۷۳ء)

رک: ربوہ ۲۶۵: اینتھے ۳۳۵

۲۳۲ - عالمگیر نامہ

۳۳۹۶/۳۹۲/۱  
انتخاب دہ سالہ از ۱۰۶۸ھ (۱۶۵۷ء) تا ۱۰۷۸ھ (۱۶۶۷ء)  
مولفہ : محمد کاتلم  
مکتوبہ : محمد وحید الدین بتاریخ ذی الحج ۱۲۹۹ھ (اکتوبرہ  
۱۸۸۲ء)  
رک : ربو ۲۶۶ ب : ایتمے ۳۵۷ -

۲۳۳ - ایضاً

۵۲۳۱/۲۲۲۱  
مولفہ : محمد کاتلم ابن محمد امین

۲۳۴ - ایضاً

۳۸۲۱/۱۸۰۱  
(واقعات دہ سال عہد عالمگیری)  
بامسیر نواب محمد علی خان مرحوم وای ٹونک - سال تالیف  
۱۰۸۱ھ (۱۶۷۰ء)  
مکتوبہ : ۱۰ جمادی الآخر ۱۲۳۵ھ (۲۵ مارچ ۱۸۲۰ء)

۲۳۵ - ایضاً

۳۳۹۶/۳۹۲/۱  
(واقعات چہل سال آخر عہد عالمگیر)  
مولفہ : مستعد خان متوفی ۱۱۳۶ھ (۱۷۲۳ء)  
مکتوبہ : محمد ساقی ہمال ۱۱۳۸ھ (۱۷۲۵ء) - نسخہ منحصراً  
بقرد بنظر میرسد -

۲۳۶ - عبرت نامہ (جلد اول)

۳۷۲۱/۱۶۶۹  
(تاریخ شاہ عالم ثانی)  
مولفہ : مولوی خیرالدین محمد خان - سال تالیف ۱۲۲۱ھ  
(۱۸۰۶ء) - ناقص الآخر  
رک : ربو ۹۳۶ ب : ایوانوف ۱۷۷ : بانگی پور  
- ۵۸۷

۲۳۷ - عماد السعادت

۳۳۱/۳۰۸  
(تاریخ اودہ)

مولفہ : غلام علی تنوی ابن سید محمد اکمل خان - سال  
تالیف ۱۲۲۲ھ (۱۸۰۷ء) - (طبق مشوری در شعبان  
۱۲۲۳ھ (اکتوبر ۱۸۰۸ء) باتمام رسیدہ - تاریخ خوبی  
مشمولبر احوال مغول متاخر ہند از ورود برہان الملک  
بہ ہند تا ورود مارکوٹیس ویزلی صاحب بیادر

مکتوبہ : ۲۳ ذی قعدہ ۱۲۳۵ھ (یکم ستمبر ۱۸۲۰ء) در لکھنؤ  
رک : ربو ۳۰۸ ب : بانگی پور ۶۰۳ : ایوانوف ۱۹۳

۲۳۸ - عمل صالح

۳۱۳۶/۱۳۱  
(تاریخ عہد شاہجہان)  
مولفہ : محمد صالح کتبویہ - سال تالیف ۱۰۷۰ھ (۱۶۵۹ء)  
مکتوبہ : قبل از ۱۱۸۶ھ (۱۷۷۲ء)  
رک : ربو ۲۶۳ ب : ایتمے ۳۳۲ -

۲۳۹ - ایضاً

۵۰۰۷/۱۹۹۷  
۲۵۰ - فتح نامہ سندھ (منظوم)

۳۳۰۳/۱۳۵۳  
(تاریخ امراي تالپور سندھ)  
مولفہ : سید عظیم الدین تنوی سال تالیف ۱۱۹۹ھ (۱۷۸۵ء)  
مکتوبہ : قاضی پیر محمد - تاریخ کتابت ۱۰ ربیع الثانی ۱۲۶۵ھ  
(۵ مارچ ۱۸۴۹ء)

رک : ربو ۱۰۰۱ ب : ایوانوف (کرزن) ۳۰۳ -

۲۵۱ - فتوحات عالمگیری

۵۶۸۱/۲۳۲۲  
مولفہ : احسان اللہ  
(کرم خوردہ و ناقص الآخر)

## ۲۵۲ - قرآن السعدین (مثنوی)

۳۶۹۲/۱۶۳۱

مؤلفه: حضرت امیر خسرو - سال تالیف ۸۶۸۸ هـ (۱۲۸۹ ع)

مکتوبه: ۸ ربیع الثانی ۸۹۸۳ هـ (۱۷ جولائی ۱۵۷۵ ع)

رک: رنو ۶۱۶ ب: ایتھے ۱۱۸۶/۵ -

ایضاً ۲۵۳

۹۳/۲۰۹۹

مکتوبه: قرن یازدهم ہجری

ایضاً ۲۵۴

۳۹۳۵/۱۹۳۳

مکتوبه: ۱۸۱۳ ہجری (۱۷۵۶ ع) بعہد عالمگیر ثانی

ایضاً ۲۵۵

۳۸۸۵/۸۵۲/۱

مکتوبه: شہاب الدین ولد محمد اعظم متوطن نینوال -

با توضیحات در حواشی و بین السطور - تاریخ کتابت

۱۲ ذی قعد ۱۲۳۳ هـ (۱۶ اکتوبر ۱۸۱۵ ع)

ایضاً ۲۵۶

۵۱۱۱/۲۰۹۹

مکتوبه: سیو رام - تاریخ کتابت ۳۰ رمضان ۱۱۰۳ ہجری (۲۵ مئی

۱۶۹۳ ع) ۳۶ جلوس عالمگیری -

ایضاً ۲۵۷

۳۲۰۶/۲۰۱

(با توضیحات در حاشیہ)

مکتوبه: خان محمد ولد ملا اسماعیل جالندھری - سال کتابت

۱۱۱۳ ہجری (۱۷۰۲ ع) ۳۷ جلوس عالمگیری -

ایضاً ۲۵۸

۵۰۹۳/۲۰۸۲

مکتوبه: ہیرا لعل پنڈت در شاہجہان آباد - سال کتابت شعبان

۱۲۱۳ ہجری (جنوری ۱۷۹۹ ع) در عہد شاہ عالم سنہ ۳۱

جلوس

## ۲۵۹ - کتاب تاریخ

۳۲۵۰/۱۱۹۷

(در حالات برہما - آسام - انگلیسہا - فرانسوی ہا - قوم جاٹ

و مرہٹہ وغیرہ)

۲۶۰ - گرامی قامہ

۳۵۶۶/۱۵۱۶/۱

(در ذکر ملاقات گورنر با رنجیت سنگھ در روپڑ) نسخہ معاصر

۲۶۱ - گلشن کشمیر (مثنوی)

۳۱۷۰/۱۱۱۷

مؤلفہ: عبدالرشید رامپوری - سال تالیف و کتابت ۱۲۸۲

(۱۸۶۵ ع) - نواب کلب علی خان متوفی ۱۸۸۷ میلادی

مرثیہ او بعنوان "ترانہ غم" گذشتہ - نسخہ معاصر است

## ۲۶۲ - لب التوازیخ ہند

۳۸۰۹/۱۷۸۹

مؤلفہ: رائے بندرین ابن رائے بہارا مل - سال تالیف ۱۱۰۰

(۱۶۸۸ ع) بعہد عالمگیر -

مکتوبہ: ۱۸۸۶ ہجری (۱۸۲۹ ع)

رک: رنو ۲۲۸ ب: ایتھے ۳۵۸ -

## ۲۶۳ - مجموعہ التوازیخ (کذا)

۳۲۳۳/۱۲۹

(تاریخ کشمیر)

مؤلفہ: پنڈت بیربل کاجر - سال تالیف ۱۸۹۲ ہجری مطابق

۱۲۵۱ ہجری (۱۸۳۵ ع) - (ناقص الآخر)

مکتوبہ: قرن سیزدهم ہجری

رک: ہاڈلین ۱۹۷۳: شوری ۶۸۵ بنام "مجمع التوازیخ" و

بنام "مجموعہ التوازیخ"

ایضاً ۲۶۴

۳۰۷۱/۱۰۱۹

۲۶۵ - ایضاً

۳۳۲۹/۱۳۷۸

در آخر نسخه تاریخ ۱۲۶۲ هـ (۱۸۳۶ م) نیز موجود است که مصنف ذکر واقعه ای در آن سال نموده

۲۶۶ - محمد ذامه

۵۶۷۷/۲۳۵۸

(احوال زندگی و تاریخ حکومت محمد شاه)  
مولفه : ظهور بن ظهیری - کرم خورده و ناقص الآخر

۲۶۷ - مختصر حالات کشمیر

۳۴۸۸/۸۳۵

مولفه : مرزا سیف الله - تاریخ تالیف اول ربیع الثانی ۱۲۷۶ هـ مطابق (۱۸۵۹ م)

مکتوبه : ۱۵ محرم ۱۲۷۸ هـ (۱۸۶۱ م)

۲۶۸ - مرآة مسعودی

۲۷/۳۰۳۲

(احوال سلطان مسعود غزنوی متوفی ۵۴۳ هـ و آمدن او به هند)  
مولفه : عبدالرحمان چشتی متوفی ۱۰۹۳ هـ (۱۶۸۲ م)

مکتوبه : خورشید علی - سال کتابت ۱۷ شعبان ۱۲۲۱ هـ (۳۰ اکتوبر ۱۸۰۶ م)

رک : ربو ۱۰۲۹ ج ۱ : ایوانوف (کرزل) ۱۰۳ -

۲۶۹ - مسیر طالبی فی بلاد افرنجی

۳۵۵۰/۵۲۶/۱

(تاریخ هند جنوبی بصورت سفرنامه)  
مولفه : ابو طالب بن محمد اصفهانی - سال تالیف ۱۲۱۸ هـ (۱۸۰۳ م) ولی طبق شعوری ۱۲۱۹ هـ (۱۸۰۳ م)

مکتوبه : در حدود ۱۲۳۸ هـ (۱۸۲۲ م)

رک : اینته ۲۷۲۷ : ربو ۳۸۳ ج ۱ : بانکی پور ۶۲۷

۲۷۰ - معیاد دانش

۳۳۹۳/۱۳۳۳

(حالات سفر احمد آباد و گوا و غیره)  
مولفه : محمد حسن الحسینی اختصار بن محمد بن عبدالله جلیبی الروسی در آخر افسانه بعنوان 'شهبزاده پیرام' نیز هست -

۲۷۱ - منتخب التواریخ ✓

۳۹/۱۳۰۵۷

از امیر تیمور تا ۹۹۵ هـ (۱۵۸۷ م) زمان اکبر  
مولفه : جگ جیون داس بن سنوهر داس - تالیف ۱۱۱۲ هـ (۱۷۰۸ م) زمان محمد شاه عالم پادشاه غازی -

مکتوبه : منشی یهووانی پیرشاد - تاریخ کتابت ثمره ذی الحج ۱۲۳۰ هـ (جولائی ۱۸۲۵ م)

رکب : ربو ۲۳۲ ج ۱

۲۷۲ - منتخب اللباب (جلد دوم)

۳۱۸۸/۱۱۳۵

(تاریخ مغول از امیر تیمور تا محمد شاه ۱۱۳۷ هـ (۱۷۲۳ م) ولی نسخه حاضر تا سال پنجم جلوس عالمگیر است)

مولفه : محمد هاشم مخاطب به هاشم علی خان و بعد خانی خان  
رک : ربو ۲۳۲ ب : اینته ۳۹۶ -

۲۷۳ - مهاجرتی کشمیره منقول

۳۹۷۵/۹۲۳

(تاریخ هند و کشمیر قدیم)

مکتوبه : ۱۸۱۵ بکرمی (۱۷۵۸ م)

۲۷۴ - ذامه محمد شاه (پادشاه دهلی ۱۷۱۹-۱۷۳۸ م) بوالی ایران

۳۶۱۴/۵۹۱

بموقع جلوس - نقل معاصر

۲۷۵ - فصل ذامه پادشاهان هند

۳۱۳۰/۱۰۸۸/۳

(از امیر تیمور تا شاه عالم با احوال مختصر هر یک)

مؤلفه: عبدالرحمان - تالیف بعهد شاه عالم (مقتبس از خلاصه التواریخ) با تفصیل احوال گورو نانک، در آخر

۲۷۶ - نقل مراسلات رسمی مهراجه رنجیت سنگه با صاحبان انگریز

۳۳۹۹/۱۳۳۹

مکتوبه: اواخر قرن نوزدهم میلادی

۲۷۷ نکات سلاطین تیموریه

۶۲۰۰/۳

احوال مختصر سلاطین دهلی و تواریخ تولد و جلوس و مرگ و غیره -

۲۷۸ - واقعات هریاده (منظوم)

۶۲۳۸

(ناقص الطرفین)

۲۷۹ - واقعات هفده ساله امیر و بیست ساله وزیر

۶۲/۳۰۶۷

از ۱۲۳۳ هـ (۱۸۱۸ م) تا ۱۲۶۲ هـ (۱۸۴۶ م) و بعد تا ۱۲۸۱ هـ (۱۸۶۳ م)

مؤلفه و مکتوبه: محمد ابراهیم بتاریخ ۱۳۰۳ هـ (۱۸۸۵ م)

امیر یعنی نواب محمد امیر خان امیرالدوله یهادر شمشیر جنگ و وزیر یعنی وزیرالدوله نواب محمد وزیر خان نصرت جنگ نوابان ٹونک بقربانش سرهتري لارنس -

مؤلف که نسخه را خود کتابت نموده با نوابان ٹونک معاصر بوده، بنا برین این نسخه اهمیت بسزا دارد -

۲۸۰ - واقعات موته

۳۴۸۵/۱۳۳۲/۱

مؤلفه: ۱۸۶۳ بکرسی (۱۸۰۶ م)

مکتوبه: ۴۰ شوال ۱۲۳۳ هـ (۵ مئی ۱۸۲۸ م)

۲۸۱ - وقایع دربار مهراجه رنجیت سنگه

۳۳۸۶/۵۷۰۵

(از ابتدای ۱۸۶۱ تا ۱۳ جنوری ۱۸۶۲ م)

مؤلفه: سید رضا شاه

۲۸۲ - وقایع دکن

۳۹/۲/۳۰۵

از ۱۸۶۵ هـ (۱۶۶۵ م) گرفته تا ۱۲۳۳ هـ (۱۸۱۸ م) اطلاعات خوبی درباره مغول متاخر، شاهان و حکومتهای دکن، انگلیسیها و غیره

مؤلفه: فیض حق صدیقی القادری الحسینی عرف محمد فیض الله منشی - سال تالیف ۱۲۳۶ هـ (۱۸۲۰ م)

مکتوبه: منشی بهوانی شاه - تاریخ کتابت ۵ محرم ۱۲۳۱ هـ (۲۰ اگست ۱۸۲۵ م)

رک: بانک پور ۶۱۷ -

۲۸۳ - وقایع سفر کوهستان و سفر لاهور

۵۷۹۳/۲

مؤلفه: قاسم علی طالع مستد (بی تاریخ)

۲۸۴ - وقایع نعمت خان عالی

۵۲۰۵/۲۱۹۴/۲

(واقعات محاصره قلعه حیدر آباد بدست اورنگ زیب با حالات مصنف در آخر)

مؤلفه: نعمت خان عالی شیرازی متولی ۱۱۲۲ هـ (۱۷۱۰ م) تالیف بعد از ۱۱۰۰ هـ (۱۶۹۳ م)

مکتوبه: اوائل قرن دوازدهم هجری - نسخه معاصر بنظر میرسد رک: رنو ۷۳۵: اینقی ۱۶۶۳ -

۲۸۵ - ایضاً

۵۶/۱/۳۰۶۱

واقعات محاصره قلعه حیدر آباد بدست اورنگ زیب بسال ۱۰۹۷ هـ (۱۶۸۶ م)

مکتوبه: قرن دوازدهم هجری -

۲۸۶ - ایضاً

۳۳۸۵/۳۸۱/۳

مکتوبه: ۱۹ فروری ۱۸۷۸ء

۲۸۷ - یادداشت بابت خاندان های رؤسای پنجاب

۵۲۷۹/۲۲۶۹

وقائع سکھان: شاهزاده جلال الدین: ساگر مل: گنگارام:

عطا محمد خان: سلطان خان وغیره

مکتوبه: ۱۸۶۳ء

## تاریخ ایران

۲۸۸ - تاریخ معجم

۳۳۷۶/۲۷۲

تاریخ ایران قدیم (ناقص الاول)

مکتوبه: ۱۳ جمادی الاخری ۱۲۰۷ھ (۱۶ فروری ۱۷۶۶ء) در شهر

تته (تھتھه)

۲۸۹ - شمشیر خانی

۵۱۷۲/۱۲۶۱

(خلاصه منشور شاهنامه فردوسی)

مولفه: توکل بیگ - سال تالیف ۱۱۶۳ھ (۱۷۵۳ء)

مکتوبه: شیخ عطاء الله ابن شیخ عبدالرؤف ساکن جالندھر -

تاریخ کتابت ۱۱ جمادی الاول ۱۱۰۳ھ (۲۰ جنوری

۱۶۹۲ء)

رک: ریو ۵۳۹: ایتھ ۸۸۳ - ۸۹۰

۲۹۰ - ایضاً

۳۳۲۸/۳۲۳

(با احوال انگلیسها)

مکتوبه: ۱۲۱۹ھ (۱۸۰۳ء) (کرم خوردہ)

۲۹۱ - ایضاً

۳۰۲۵/۹۷۳

مکتوبه: قمرالدین ولد میان شهر یار قاضی ساکن سمیڑیال -

سال کتابت ۱۲۳۰ھ (۱۸۲۳ء)

۲۹۲ - ایضاً

۱۰۳/۳۱۰۸



## ۲۹۳ - قاریخ و صاف

۳۳۳/۵۲۵

مولفه : عبدالله ابن فضل الله - سال تالیف ۵۷۱۲هـ (۱۱۳۱۲ع)  
(ناقص الاخر)

رک : ريو ۱۶۱ ب؛ باڈرين ۱۳۷ : مجلس ۳۳۹ : بانكى پور  
- ۵۱۰

## ۲۹۴ - قزوڪات قيمورى

۳۳۷/۱۳۱۸/۲

واقعات قيمورى يا ملفوظات قيمورى

مولفه : تيجور - متوفى ۸۰۷هـ (۱۴۰۵ع) باسپر ۱۲۹۶هـ (۱۸۷۹ع)  
رک : ريو ۸۳۳ ج : بانكى پور ۵۱۶ -

## ۲۹۵ - ايضاً

۳۹۵۳/۱۹۳۱

مكتوبه : عزت الله - تاريخ كتابت ۲۸ رجب ۱۱۹۳هـ  
(۷ اگست ۱۷۷۹ع) با مسير نواب وزيرالدوله و  
محمد على خان بهادر واليان ٹونك

## ۲۹۶ - قاریخ امير قيمور

۳۵۹۱/۱۵۳۱

يا

روز نامه غزوات هندوستان

مولفه : مولانا نجات الدين على -  
مكتوبه : عطاء الله بن محمد بن نظام الدين الحسينى البجائرى  
در اواخر قرن نهم هجرى - تاريخ ۵۹۳۹هـ (۱۵۳۲ع)  
بر سرورق نسخه موجود است

رک : ستورى ۲۷۸

## ۲۹۷ - ظفر نامه قيمورى

۵۱۳۰/۲۱۲۸

مولفه : شرف الدين على يزدى - سال تالیف ۸۲۸هـ (۱۴۳۵ع)

مكتوبه : ۷ رجب ۱۲۵۹هـ مطابق ۱۹۰۰ هجرى (۱۸۳۳ع)  
در كابل در، عمل داری امير دوست محمد خان -

رک : ريو ۱۷۳ - ۱۷۷ : ايتھے ۱۷۳ - ۱۸۹ : ايوانوف  
۸۰ - ۷۲

## ۲۹۸ - قمر نامه هاقفى (بصورت متنوى)

۳۷۷۱/۷۳۸

مولفه : عبدالله هاقفى متنوى ۵۹۲۷هـ (۱۱۵۲۱ع)  
مكتوبه : قرن دهم هجرى (ناقص الظرفين)

رک : ريو ۶۵۳ ب : ايتھے ۱۳۱۰ : مجلس ۳۲۸ -

## ۲۹۹ - ايضاً (بصورت)

۳۷۱۱/۲/۱۶۶۱

مكتوبه : ۸ ربيع الاخر ۱۱۰۱هـ (۲۲ ستمبر ۱۶۰۱ع) با مسير محمد  
قلى قطب شاه و محمد قطب شاه

## ۳۰۰ - ايضاً

۳۱۳۳/۱۰۸۲

مكتوبه : در قرن يازدهم هجرى

## ۳۰۱ - ايضاً

۵۷۵۳/۲۳۳۵

با مسير سوڪو ديال بتاريخ ۱۸۹۷ع

## ۳۰۲ - شهباشاه نامه هاقفى (بصورت متنوى)

۳۷۱۱/۱/۱۶۶۱

يا اسماعيل نامه

واقعات فتح خراسان بدست شاه اسماعيل صفوى سال ۹۱۷هـ  
(۱۵۱۱ع)

مكتوبه : ۱۱۰۰هـ (۱۶۰۱ع)

رک : ستورى ۳۰۳

## ۳۰۳ - خلاصه التواريخ ✓

۳۷۱۷/۱۶۶۵

(تاريخ ايران از شاهان قديم مثل هوشنگ تا سلطان ابوسعيد)

مولفه : در حدود ۲۹۵۰ (۱۵۰۳۳) (مولفش ناشناخته ماند)  
مکتوبه : قرن دهم هجری

## ۳۰۳ - تاریخ رشیدی

۳۸۵۸/۱۸۳۸  
مولفه : مرزا حیدر دوغان ، بنام عبدالرشید خان - سال تألیف  
۲۹۵۲ (۱۵۰۵۵)  
رک : ربو ۱۶۳ ب : ایتمه ۲۸۳۸ : ایوانوف ۲۱۰

## ۳۰۵ - مثنوی از فائض

۳۶۶/۱۵۹۶  
(در ذکر بعضی جنگهای ابوالغازی)  
مکتوبه : ابراهیم صدیقی بتاریخ ۲۰ رجب ۹۹۳ (۲۷ جون  
۱۵۸۶) (ناقص الاول)

## ۳۰۶ - تاریخ عالم آرای عباسی (جلد سوم)

۶۳/۳۰۶۶  
تاریخ شاه عباس صفوی و جانشینان او  
مولفه : اسکندر منشی در قرن یازدهم هجری  
مکتوبه : قرن سیزدهم هجری  
رک : ربو ۱۸۵ ب : ایتمه ۵۰۳۸-۵۰۳۸ : مجلس ۲۶۳

## ۳۰۷ - ایضاً

۵۷۳

## ۳۰۸ - بیان واقع

۵۰/۳۰۵۵  
در احوال نادر شاه و واقعات تا ۱۱۹۸ (۱۷۷۸)  
مولفه : عبدالکریم کشمیری  
مکتوبه : ۱۲ جلوس شاه عالم ثانی مطابق ۲۶ رمضان ۱۱۸۵  
(۲ جنوری ۱۷۷۲)  
رک : ربو ۳۸۱ ب : ایتمه ۵۶۶

## ۳۰۹ - عباس فاضله طاهر وحید

۵۸/۳۰۶۳  
در آخر واقعات شاه عباس صفوی از ۱۰۲ (۱۶۳۲) تا  
۱۰۶ (۱۶۵۵) ذکر شاهان مغول هند تا اورنگ زیب  
هم می آید -

مکتوبه : عبدالله بتاریخ ۱۷ رجب ۱۲۱۹ (۲۲ اکتوبر  
۱۸۰۳)

رک : ربو ۱۸۹ ب : ایوانوف (کرزن) ۹۲۸ : بانک پور  
۵۲۳

## ۳۱۰ - تاریخ فادری

۳۹۸۷/۹۳۵  
(با تاریخ جهانگشای نادری)  
وقایع نادر شاه ۱۱۳۹ (۱۷۱۷) تا ۱۱۵۹ (۱۷۴۶)  
مولفه : مهدی علی  
مکتوبه : ۱۲۶۹ (۱۸۵۲)  
رک : ربو ۱۹۲ : ایتمه ۵۶۵-۵۵۸ : مجلس ۲۳۷ -

## ۳۱۱ - تاریخ سلطانی

۲۷۹/۳۲۸۳  
(در احوال سلاطین صفویه)  
مولفه : قرن دوازدهم هجری  
مکتوبه : کاتب علی ولد محمد شیرازی بسال ۱۲۲۷ (۱۸۱۲)  
کرم خورده -  
رک : ستوری ۱۲۸۲

## ۳۱۲ - فواید صفویه

۶۵/۳۰۷۰  
(احوال مختصر افغانه - الشاربه - ابدالیه - زندیه و قاجاریه)  
مولفه : ابوالحسن بن ابراهیم قزوینی  
(نسخه معاصر - چند سطر از آخر افتاده است)  
رک : ربو ۱۳۳ : ایتمه ۵۶۷ : ایوانوف ۹۸ -

## تاریخ افغانستان

۳۱۳ - اکبر قامه (منظوم)

۶۲۰۴

(تاریخ اکبر خان و پدرش دوست محمد امرای کابل)

مولفه: حمید الله - سال تالیف ۱۳۶۰ هـ (۱۸۴۳ م)

مکتوبه: ۲۹ ذی الحج ۱۳۰۳ هـ (۲۹ ستمبر ۱۸۸۶ م) بمقام  
ژونک

رک: ابوانوف ۸۸۹؛ شوری ۳۰۱ -

۳۱۴ - تذکره شجاع الملک

۳۵۵/۱۵۰۰

[احوال عهد خود از ۱۲۱۶ هـ (۱۸۰۱ م) تا ۱۲۳۱ هـ (۱۸۲۵ م)]

مولفه: شجاع الملک درانی مقتول ۱۳۵۸ هـ (۱۸۴۲ م) بن  
تیمور شاه -

رک: ريو ۹۰۰ ب؛ شوری ۳۰۰ -

۳۱۵ - ظفر قامه کابل (منظوم)

۳۸۲۲/۷۹۹

(وقایع جنگ کابل)

مولفه: مرزا قاسم بیگ منوطن شاعرجهان آباد (دهلی)

مکتوبه: محمد حسین بتاریخ ۱ صفر ۱۲۶۳ هـ مطابق (۲۹ جنوری  
۱۸۴۷ م) -

رک: ريو ۱۰۳۸ ب؛ شوری ۳۰۲ -

۳۱۶ - قصه احمد شاه درانی

۵۷۶۳/۲۳۳۳

تاریخ احمد شاه متوفی ۱۱۸۷ هـ (۱۷۷۳ م) ، تیمور شاه  
و زمان شاه تا ۱۲۱۲ هـ (۱۷۹۷ م) -

مولفه: عبدالکریم (که تا ۱۲۶۵ هـ (۱۸۴۹ م) بقید حیات بوده)

مکتوبه: سید رحمت علی همدانی بتاریخ ۲۶ ربیع الثانی ۱۲۸۰ هـ

(۱۰ اکتوبر ۱۸۶۳ م) - منقول از مطبوعه بسال ۱۲۶۶ هـ

(۱۸۵۰ م)

رک: ريو ۱۰۰۳؛ شوری ۳۰۳ -

۳۱۷ - کتاب در احوال افغانان

۵۶۸۰/۲۳۶۱

(تاریخ هند و کابل)

مکتوبه: ۷ محرم ۱۲۵۱ هـ (۵ مئی ۱۸۳۵ م) - خیلی کرم خورده  
و ناقص الاول

۳۱۸ - معجزه افغانی معروف به قاریخ خانجهان لودهی

۳۳۱۵/۳۱۰

(از قدیم تا جهانگیر - در آغاز احوال انبیاء است)

مولفه: نعمت الله ابن خواجه حبیب الله - سال تالیف ۱۰۲۱ هـ

(۱۶۱۲ م)

مکتوبه: غلام مصطفی قوم ابدالی پوپل زئی در ملتان بتاریخ

سنخ رمضان ۱۲۲۳ هـ (اکتوبر ۱۸۰۹ م)

(نسخه ای که این نسخه ازان نقل گردید نوشته ۱۰۹۳ هـ بوده)

رک: ريو ۲۱۲؛ اینجی ۵۷۸

۳۱۹ - ایضاً

۳۸۳۲/۸۱۰

(منقول از نسخه اکبر شاه ثانی)

مکتوبه: ۱۲۳۱ هـ (۱۸۱۶ م)

۳۲۰ - ایضاً

۵۶۷۹/۲۳۶۰

(تاریخ سلطین کابل و دهلی) خیلی کرم خورده و ناقص الطرفین

## تاریخ اقوام و قبائل

۳۲۱ - اخبار برمکیان

۶۷/۳۰۷۲

(ترجمه از عربی بقاری)

مولفه : ضیاء برنی بسال ۵۷۵۷ (۱۳۵۶ء)

مکتوبه : ۱۷ ذیقعدہ ۱۲۶۶ھ (۲۳ ستمبر ۱۸۵۰ء)

رک : ربو ۳۳۳ ب : ایتھے ۵۶۹ -

۳۲۲ - انساب اقوام افغانہ

۳۹۵۲/۱/۱۹۳۰

مکتوبه : ۲۵ ربیع الثانی ۱۲۳۲ھ (۲۶ نومبر ۱۸۲۶ء)

۳۲۳ - رسالہ اسرائیلیہ

۳۰۸۱/۱۰۲۹

در احوال افغانہ (یوسف زئی)

مولفه : مولوی محمد علی خان

مکتوبه : ۱۸۶۲ء

۳۲۴ - کلیات آفریدی

۵۰۰۳/۱/۱۹۹۳

مشتمل بر رسالہ آفریدی مولفه ۱۲۲۲ھ (۱۸۰۷ء)

در احوال برادران و بزرگان خود و قوم خود (سلطان خیل)

مولفه : محمد تاسم علی خان آفریدی (متوفی ۱۲۳۱ھ) بسال

۱۲۲۵ھ (۱۸۱۰ء)

مکتوبه : سید کلام الدین جعفری - تاریخ کتابت ۲۶ رمضان

۱۲۲۵ھ (۶ اکتوبر ۱۸۱۰ء) نسخہ معاصر -

رک : مشوری ۱۰۸۱ : بانگی پور ۲۳۳۵ -

## تاریخ ممالک غربی و ایشیای وسطی

۳۲۵ - انتخاب سرفرازہ هنری صاحب بوسطایشیا

۵۲۷۸/۱/۲۲۶۸

نقل مطبوعہ کہ در ۱۸۶۲ء بطبع رسید

۳۲۶ - تاریخ انگلستان

۳۹۲۳/۱۹۱۲

مولفه : محمد عبداللہ خان خلف وزیر الدولہ امیر المملک

نواب محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ والی ٹونک -

سال تالیف ۱۲۷۹ھ در بیست سالگی مطابق ۱۸۶۲

میلادی

۳۲۷ - تاریخ مختصر فرنگستان

۱۷۹۰/۲

مکتوبه : ۱۲۶۶ھ (۱۸۵۰ء)

۳۲۸ - تواریخ ملک انگریزوں

۳۵۵۰/۵۲۶/۲

مکتوبه : نرائن داس بفرمائش رائے اننت سنگھ - تاریخ

کتابت ۱۵ ربیع الاول ۱۲۳۶ھ (۲۱ دسمبر ۱۸۲۰ء)

۳۲۹ - حالات سفر و کتیل قوخوان کہ پروم رفتہ بود

۵۲۷۸/۲/۲۲۶۸

۳۳۰ - حقیقت احوال فرنگ

۳۵۶۳/۱۵۱۳

مولفه : منشی محمد اشرف - تاریخ تالیف ۲۲ شوال ۱۱۸۲ھ

(یکم مارچ ۱۷۶۹ء)

مکتوبه : محمد حفیظ لاہوری بتاریخ ۲۳ ربیع الثانی ۱۱۸۹ھ

(۲۳ جون ۱۷۷۵ء)

## ۳۳۱ - خاتمه حدیقه الاقلام

۵۶۶/۲۳۵۷

(تاریخ انگلستان)

سال تالیف ۱۲۰۲ هـ (۱۷۸۷ م) - تاریخ کتابت ندارد

(ناقص الاخر)

رک : رو ۹۹۲ : ابتهی ۷۳۰ -

## ۳۳۲ - قیصر نامه

۵۷۸۲

(تاریخ قیصره روم)

مؤلفه : عباس شروانی - ترجمه از عربی بفارسی

مترجمه و مکتوبه : ۱۲۸۰ هـ (۱۸۶۳ م)

## تذکره ها و انتخاب کلام شعرا

## ۳۳۳ - آثا الوزرا

۳۴۰۱/۲۹۶

(در ذکر احوال وزرا از قدیم تا زمان امیر تیمور)

مؤلفه : سیف الدین حاجی ابن نظام العقیلی بسال ۸۸۳ هـ

(۱۳۷۸ م)

مکتوبه : قرن دهم هجری

رک : رو ضمیمه شماره ۱۰۱ : ابتهی ۶۲۱ : مجلس ۳/۱۹۹

## ۳۳۴ - احوال الصالحین

۳۷۸۵/۱/۷۵۲

(تذکره صلحا)

مؤلفه : غلام حسن - نسخه دیگری ازین تذکره تا کنون معلوم

نیست

## ۳۳۵ - احوال حضرت نوشه

۶۱۸۸

مؤلفه : محمد حیات بسال ۱۱۳۶ هـ (۱۷۲۳ م)

مکتوبه : ۱۱۹۰ هـ (۱۷۷۶ م)

## ۳۳۶ - احوال بعضی صوفیاء

۳۷۸۵/۲/۷۵۲

## ۳۳۷ - اخبار الاولیاء

۳۲۱۳/۲۰۹

(تذکره اولیا)

مؤلفه : محمد امیر - سال تالیف ۱۱۱۳ هـ (۱۷۰۸ م) - نسخه دیگری

ازین تذکره تا کنون معلوم نیست

۳۳۸ - اخبار الاخيار ✓

۲۲/۳۰۳۷

(تذکره صوفیاء است از عبدالقادر جیلانی تا اجداد مولف)

مولفه: شیخ عبدالحق محدث دہلوی - تالیف آن قبل از ۹۹۶ھ (۱۵۸۸ء) شروع و در سال ۹۹۹ھ (۱۵۹۰ء) با تمام رسیده (بعد از نظر ثانی)

رک: ریو ۳۵۵ ( : ایضاً ۶۴۰ : بانکی پور ۶۶۶

۳۳۹ - ایضاً

۳۵۰۹/۱۳۵۹

باحواشی و اضافات جدید - تاریخ کتابت ۲۷ شوال ۱۱۳۲ھ (۲۱ اگست ۱۷۲۰ء)

۳۴۰ - اسرار الابرار

۳۰۰۳/۹۵۱

تذکره اولیا و مقامات مخدوم شیخ حمزه

مولفه: داؤد مشکوٰی بن مسعود بن فیروز غوری ثم کشمیری مکتوبه: ۱۱۶۵ھ (۱۷۵۲ء) - نسخه دیگری ازین تذکره تاکنون معلوم نیست

۳۴۱ - اقیس العاشقین

۳۲۰۲/۱۹۶

(احوال و مناقب بزرگان چشت)

مولفه: گھاسی مرید شیخ محمد آرام پوری -

مکتوبه: ۱۱۸۳ھ (۱۳ دسمبر ۱۷۶۹ء) نسخه دیگری ازین تذکره تاکنون معلوم نیست

۳۴۲ - پارہ ماسہ و ذکر حسین بد کبیر و ذکر میر لائق

سید عارف

۳۸۹۹/۲/۱۸۸۷

مکتوبه: شاه عبدالصبور

۳۳۳ - تحفہ الطاہرین

۳۲۱۳/۱۱۶۰

(در ذکر اولیاء اللہ کہ در شہر تہ و کونہ مکی آسودہ اند)

مولفه: محمد اعظم بن شیخ محمد شفیع بن شیخ عبدالسلام تنوی - سال تالیف ۱۱۹۳ھ (۱۷۷۸ء)

رک: ریو ۱۰۶۱ ب

۳۳۴ - تحفہ قادریہ

Acc. No. ۳۹۷۵

۳۳۵۶

(در فضایل و شہاہل حضرت عمی الدین عبدالقادر جیلانی رح)

مولفه: شاہ ابوالمعالی متوفی ۱۰۲۳ھ (۱۶۱۵ء)

مکتوبه: باقر کشمیری - سال کتابت ۱۱۳۳ھ (۱۷۲۰ء)

نسخہ بی بدل و گراہیات -

رک: ایضاً ۱۸۰۳ : ایوانوف ۲۶۶ : سوری ۹۷۸

۳۳۵ - ایضاً

۶۲۶۵/۳

مکتوبه: ۵ رمضان المبارک ۱۱۳۳ھ (۱۷۲۱ء) بخط غلام حسین قادری در قصبہ ٹونک

۳۳۶ - ایضاً

۶۲۶۵/۲

مکتوبه: غلام حسین قادری - سال کتابت ۱۱۳۸ھ (۱۷۲۵ء) (ناقص الاول و الاخر)

۳۳۷ - ایضاً

۵۶۷۵/۲۳۵۵

مکتوبه: ۳ جمادی الثانی ۱۲۶۶ھ (اپریل ۱۸۵۰ء) (کرتھوردہ)

۳۳۸ - ایضاً

۳۳۷۹/۱۳۲۸

مکتوبه: قرن سبز دہم ہجری (ناقص الاخر)

## ۳۴۹ - تذکرة الاحوال

(در احوال خویش)

مؤلفه : شیخ علی حزین متوفی ۱۱۸۰ هـ (۱۷۶۶ ع)

مکتوبه : در حدود ۱۲۲۵ هـ (۱۸۱۰ ع)

رک : ستوری ۸۳۷ ؛ بانکی پور ۶۲۳ ؛ ایوانوف : ربو ۸۲۳ ؛

ایتھے ۶۷۷ -

## ۳۵۰ - ترجمه تاریخ الحکما

۶۰/۳۰۵

(تذکره و تاریخ فلاسفه و اطباء قدیم)

مؤلفه : مقصود علی تبریزی بمعد اکبر در ۱۱۰۱ هـ (۱۶۰۲ ع)

بفرمایش شاهزاده سلیم (جهانگیر) - ترجمه کتاب

شمس الدین سهروردی - مکتوبه ۱۲۵۰ هـ (۱۸۳۳ ع)

رک : ربوضیمه شماره ۱۰۰ ؛ ایتھے ۶۱۳ ؛ ایوانوف ۲۷۳ -

## ۳۵۱ - تذکرة شعراى فارسى

۶۶۶۵

تالیف قرن سیزدهم هجری (ناقص الطرفین و کرم خورده)

## ۳۵۲ - تذکرة صوفیه

۱۹۳۷/۳

(ناقص الطرفین)

## ۳۵۳ - تذکرة علمای کشمیر

۸۹۰۹/۱۸۹۷

مبسوده مصنف - تالیف اواسط قرن چهاردهم هجری

## ۳۵۴ - تذکرة الانصاف

۶۲۰۲

(در ذکر شیوخ و بزرگان انصاری)

مؤلفه : علی محمد ولد گل محمد انصاری سال ۱۱۱۸ هـ (۱۷۰۶ ع)

مکتوبه : ۱۲ رمضان ۱۲۶۸ هـ (۲ جولائی ۱۸۵۳ ع) - نسخه دیگری

ازین تذکره معلوم نشد -

## ۳۵۵ - تذکرة الاولیاء

۳۷۶/۱۶۸۳

مؤلفه : خواجہ فرید الدین عطار مقتول ۸۶۲۷ هـ (۱۲۲۹ ع)

مکتوبه : شوال ۸۹۹۵ هـ (۱۵۸۷ ع)

رک : ربو ۳۳۳ ؛ ایتھے ۱۰۵۱-۱۰۵۳ ؛ بانکی پور

- ۶۵۹

۳۵۶ - ایضاً

۸۹۳۶/۱۹۳۳

مکتوبه : محمد عظیم در قرن دوازدهم هجری

۳۵۷ - ایضاً

۵۰۶۲/۲۰۵۰

مکتوبه : محمود قادری بسال ۱۲۳۶ هـ (۱۸۳۰ ع)

۳۵۸ - ایضاً

۳۱۵۰/۱۰۹۷

(ناقص الطرفین)

۳۵۹ - ایضاً

۳۳۵۷/۳۳۳

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری (ناقص الاخر)

۳۶۰ - ایضاً

۳۳۳۷/۳۳۰

مکتوبه : الله یار در قرن سیزدهم هجری -

## ۳۶۱ - تذکرة الاولیاء دهلی

۵۲/۳۰۵

(مشمول بر احوال اولیاء از قطب الدین بختیارکای رہ تا بی نور)

مؤلفه : پسر شیخ جهان، متولد ۱۰۸۲ هـ (۱۶۷۱ ع) - تالیف عهد

محمد معظم پادشاه

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری - نسخه دیگری ازین تذکره معلوم

نیست -

## ۳۶۲ - تذکره الشعراء

۵۰۶۶/۲۰۵۳  
 مولفه : دولت شاه سمرقندی ، متوفی ۸۹۰. (۱۳۹۳) - سال  
 تالیف ۸۹۲ (۱۳۸۷) ، بنام میر علی شیر -  
 مکتوبه : ۲۷ ذی الحج ۱۰۲۳ (۱۸ جنوری ۱۶۱۵)  
 رک : ربو ۹۷۷ ب : ایضاً ۶۵۶ : بانگی پور ۶۸۰ -

۳۶۳ - ایضاً

۸۰/۲۰۳۵  
 مکتوبه : اوائل قرن سیزدهم هجری (ناقص الاخر)

## ۳۶۴ - تذکره العلماء جونپور

۳۶۳۲/۱۵۹۲  
 مولفه : خیر الدین محمد الد آبادی ، متوفی ۱۸۲۷ - تاریخ تالیف  
 ۱۱ جمادی الاول ۱۲۱۶ (۱۹ ستمبر ۱۸۰۱)  
 رک : ایوانوف ۲۰۳

## ۳۶۵ - تذکره المعاصرین

۳۸۳۶/۷۹۳/۱  
 (در ذکر شعراى معاصر)  
 مولفه : علی حزین ، متوفی ۱۱۸۰ (۱۷۶۶) سال تالیف  
 ۱۱۱۶۵ (۱۷۷۲)  
 مکتوبه : ۱۳ رجب ۱۲۲۵ (۱۳ اگست ۱۸۱۰)  
 رک : ربو ۸۷۳ ب : ایضاً ۶۷۸ : بانگی پور ۳۰۷ -

## ۳۶۶ - تکمله روضة الراحین یا تکمله غوث صمدانی یعنی

خلاصه المناظر

۳۸۲۱/۷۹۸  
 (اذکار صوفیا)  
 مولفه : عبدالله بن اسعد با مهر زیب النسا بیگم بتاريخ ۱۰۸۳  
 (۱۶۷۲)

مکتوبه : ۱ رمضان ۱۱۱۱ (۱۰ فروری ۱۷۰۰) - نسخه دیگرى  
 ازین تذکره معلوم نشد

## ۳۶۷ - ثمره الفواد

۵۲۳۹/۲۲۲۹  
 (در احوال شاه ابوالمعالی متوفی ۱۰۲۳ (۱۶۱۵) و شاه بهیکه  
 متوفی ۱۱۳۱ (۱۷۱۹)  
 مولفه : شاه لطف الله انبالوی بسال ۱۱۸۶ (۱۷۷۲)  
 مکتوبه : ۹ ربیع الثانی ۱۲۷۱ (۱۸۵۳) کرمنخورد و هوسینه -

۳۶۸ - ایضاً

۳۱۹۰/۱۱۳۷  
 بی تاریخ -

## ۳۶۹ - جامع المقامات

۳۳۸۸/۳۸۳  
 (در احوال مولانا خواجگی احمد بن سید جلال الدین)  
 مولفه : ابوالبقاء بن خواجہ بیاء الدین ابن حضرت مخدوم الاعظم  
 (معاصر جهانگیر) - تالیف ابن کتاب در ۱۰۲۶  
 (۱۶۱۷) شروع شد - نسخه قریب العمداست -

## ۳۷۰ - چشتیه بهشتیه یا فردوسیه قدسیه (جلد اول و دوم)

۳۷۲۲/۱۶۷۰ ، ۳۷۲۳/۱۶۷۱  
 (در احوال شیخ بیاء الدین خاتم العارفین و مشایخ دیگر چشت)  
 مولفه : شیخ علاء الدین  
 مکتوبه : ۱۰۶۶ (۱۶۵۵) بخط مصنف  
 رک : سثوری ۱۰۰۷ : ایوانوف (کرزن) ۷۸ -

## ۳۷۱ - چل چله العارفین

۳۳۵۶/۱۱۹۳/۲  
 (در احوال شیخ حمزه کشمیری)  
 مولفه : مولانا اسحق کشمیری معروف به قادری -  
 (ناقص الاخر)

## ۳۷۲ - حدایق داؤدی یا حلیقه داؤدی

۳۳۲۸/۸۷۶/۱  
 (تذکره صوفیاء ، مشتمل بر مناقب و احوال شیخ داؤدی و  
 اولیای دیگر)



مؤلفه : شیخ عبدالقدوس گنگوہی متوفی ۵۹۳۰ یا ۵۹۳۵  
(۱۵۳۷ یا ۱۵۳۸ء)

مکتوبه : رمضان المبارک ۱۲۸۰ھ ( فروری ۱۸۶۳ء ) - ذکر  
این تذکرہ در کتاب شوری و کتب مراجعہ دیگر  
دیدہ نشد -

### ۳۷۳ - حدایق الاولیاء یا حقیقۃ الاولیاء

۳۹۲۸/۸۷۶/۱

(در احوال و کرامات اولیای سندھ)

مؤلفه : سید عبدالقادر توتی ، سال ۱۰۱۶ھ (۱۶۰۷ء)

مکتوبه : رمضان المبارک ۱۲۸۰ھ ( فروری ۱۸۶۳ء )

رک : ریسو ۱۰۶۱ ب ، ۱۰۹۷ ب : ایتھے ۳۳۹۹ : شوری

۹۸۳

### ۳۷۴ - حقیقۃ الفقراء (منظوم)

۳۲۵۳/۲۵۸

(در حالات شاہ حسین و مادھو)

مؤلفه : شیخ محمود متولد ۱۰۰۸ھ (۱۵۹۹ء) در لاہور ،

سال تالیف ۱۰۷۱ھ (۱۶۶۰ء)

### ۳۷۵ - خلاصۃ الانساب افغانان

۵۲۱۶/۲۲۰۶/۱

(در ذکر بزرگان و شیوخ افغانان)

مؤلفه : حافظ رحمت ابن شاہ عالم کوتہ خیل -

مکتوبه : غلام نبی ، ۱۹۱۵ بکرمی (۱۸۵۸ء) (نسخہ دیگر)

ازین تذکرہ معلوم نیست)

### ۳۷۶ - ذکر حضرت شاہ ہلالی

۵۲۷۶/۲۲۶۶

(مرید سلسلہ شیخ سماء الحق دہلوی)

مکتوبه : اشرفی لعل شاگرد غلام محی الدین

### ۳۷۷ - رسالۃ البہائیہ

۴۶۶۳/۱۶۳۲

(در احوال و مقامات شیخ بہاء الحق نقشبندی بخاری)

مؤلفه : شیخ ابوالقاسم بن محمد بن خواجہ مسعود بخاری -

مکتوبه : ۵۹۰۱ھ (۱۸۹۵ء) بخط شیخ محمد بخاری

رک : شوری ۱۰۶۰ -

### ۳۷۸ - رسالہ در احوال اولیاء (منظوم)

۶۲۳۰

تذکرہ احوال مشائخ مانند نظام سنامی ، شیخ عبدالکبیر ،

نظام الدین اولیا ، شیخ رکن الدین ، نجیب الدین متوکل ،

امیر خسرو ، نصیر الدین محمود ، شمس الدین یحیی ، ثناء الدین

نخشہ ، شیخ قطب الدین ، سید محمد گیسو درواز

مؤلفه : در زمان عالمگیر - در نسخہ تصحیحات و اضافات زیاد

شدہ بنا برین نسخہ مصنف بنظر میرسد (ناقص الطرفین)

### ۳۷۹ - رسالہ در احوال شیخ عبدالقادر جیلانی رح

۳۷۶۲/۷۵۹

قسم اول "مختصر تجلہ" قادیانہ،

مؤلفه : سید ابوالمعالی متوفی ۱۰۲۳ھ (۱۶۱۵ء)

مکتوبه : ۲۰ ذی الحجہ ۱۲۹۵ھ (۱۸۷۸ء)

رک : شوری ۹۷۸ : ایوانوف (کرزن) ۲۶۷ -

### ۳۸۰ - رسالہ در بیان ہفت گروہ و چہار پیر و چہارہ

خافوادہ

۴۰۷۸/۱۰۲۶/۱

(تذکرہ آل رسول ص و صوفیاء)

### ۳۸۱ - رسالہ در حالات پاپا لعل جی ولد مہتہ بھولامل

۳۶۶۳/۶۶۲

مولفه : کمترین سیوکان جادوداس ، سال ۱۹۲۷ بکرم

۳۸۲ - رساله در حالات خواجه معین الدین چشتی ره  
۵۰۹۱/۲۰۴۹

مولفه : خواجه اهل الله که در عهد عالمگیر ثانی میزیسته -  
مکتوبه : ۱۲۳۳ هـ (۱۸۲۸ م) بخط کریم بخش مرادآبادی -

۳۸۳ - رساله در ذکر خواجه معین الدین چشتی ره  
۵۰۹۰/۲۰۴۸  
(در احوال و کرامات ایشان)

مکتوبه : سنه ۵ جلوس عالمگیر ثانی مطابق ۲۵ ربیع الاول  
۱۱۴۰ هـ (۱۷۵۶ م)

۳۸۴ - رساله در حالات مولوی نصیرالدین

۵۹۶۳/۱۹۵۲  
که جانشین سید احمد شهید متوفی ۱۲۳۶ هـ (۱۸۳۰ م) در ملک  
سنده موضع ستهانه نزد قریله ، ضلع هزاره بوده ، به فرمایش  
نواب وزیر الدوله والی ٹونک - مشتمل بر دو باب - مسوده  
مصنف است - (ناقص الاخر)  
مولفه : ابو احمد علی ابن احمد -

۳۸۵ - رساله در کرامات اولیاء

۵۶۵۳/۱۶۰۳/۲  
(در فضائل کرامات صوفیاء)

مکتوبه : اواخر ربیع الاول ۸۶۰ هـ (مارچ ۱۳۵۶ م) ، بخط  
صدر الدین

۳۸۶ - رساله ریشی نامه

۳۶۵۹/۶۳۸  
(در بیان خصائل جماعتی از زاهدان کشمیر که ریشی لقب  
یافته اند)

مولفه : نصیب کشمیری متوفی ۱۰۳۷ هـ (۱۶۳۷ م) مرید  
بابا داؤد کشمیری -

مکتوبه : قرن دوازدهم هجری -

رک : ایوانوف ۲۶ : ستوری ۹۸۵ -

۳۸۷ - رشحات عین الحیاة

۳۸۷۳/۸۳۱

(تذکره احوال و کرامات صوفیاء)

مولفه : علی ابن حسین واعظ کا شفی متوفی ۹۳۹ هـ (۱۵۳۲ م)  
سال ۹۰۹ هـ (۱۵۰۳ م) از "رشحات" تاریخ تالیف  
بر میآید -

مکتوبه : قبل از ۱۱۴۲ هـ (۱۷۵۸ م) چون مہری از قاضی خان  
باین تاریخ بر سر ورق ثبت است - این کتاب بیشتر  
در ذکر خواجه ناصرالدین عبیدالله است -

رک : ربو ۳۵۳ ( ) : ایشتی ۶۲۳ تا ۶۳۵ : باڈلین ۳۶ ؛  
ایوانوف ۲۵۲ : ستوری ۹۶۳ -

۳۸۸ - ایضاً

۳۹۵۶/۸۹۴

مکتوبه : اواخر قرن دهم هجری

۳۸۹ - ریاض الشعراء

۵۵۳۳/۱۳۸۴

(تذکره شعرا)

مولفه : علی قلی خان والد داغستانی متوفی ۱۱۸۳ هـ (۱۷۷۰ م) -  
سال تالیف ۱۱۶۱ هـ (۱۷۴۸ م) -

مکتوبه : محمد منصف علی - سال کتابت ۱۱۹۳ هـ (۱۷۷۹ م)  
۲۱ جلوس شاه عالم - دیباچه مختلف است - در احوال شعرا  
بعضی جاها اختلاف دارد - تلخیص ریاض الشعرا بنظر  
میرسد -

رک : ربو ۳۷۱ ( ) : باڈلین ۳۷۷ : ایوانوف ۲۳۰

۳۹۰ - ایضاً

۵۵۳۳/۱۳۸۳

مکتوبه: زین الدین ساکن فرخ آباد - تاریخ کتابت ۳ محرم  
 ۱۲۵۲ هـ (۲۰ اپریل ۱۸۳۶ء) برای نواب محمد قاسم  
 خان نوشته (یک ورق از اول افتاده)

۳۹۱ - ایضاً (اجزا)

۵۵۵۵/۱۳۸۵

(از ذکرخان احمد گیلانی تا احوال مصنف)

۳۹۲ - ایضاً

۵۵۳۶/۱۳۸۶

\* (ناقص الاخر)

۳۹۳ - زبدة المعاصرین

۱۵۰۲

(تذکره شعرائی فارسی)

مولفه: سید میر حسین الحسینی - سال تالیف و کتابت رجب  
 ۱۲۴۴ هـ (فروری - مارچ ۱۸۲۵ء)  
 مکتوبه: اسماعیل شیرازی - (یک گانه نسخه "دیانت")  
 رک: شوری ۸۸۹ -

۳۹۴ - سخن آفرینان ہندی زبان معروف بہ تذکرہ میر حسن

۵۵۳۶/۱۳۹۶

(تذکره شعرائی اردو و زبان فارسی)

مولفه: میر حسن دہلوی صاحب مثنوی سحرالبیان - از طرف  
 انجمن ترقی اردو، لاهور چاپ و منتشر شدہ -

۳۹۵ - ایضاً

۵۵۳۷/۱۳۹۷

۳۹۶ - سفینہ بی خبر

۵۵۵۸ ۱۳۹۸

(تذکره شعرا)

مولفه: میر عظمت اللہ بی خبر بلگرامی (نسخہ) دہکری ازین  
 تذکرہ معلوم نیست)

مکتوبه: شیخ شکر اللہ مینائی، بتاريخ ۲۳ رمضان ۱۱۹۶ هـ  
 (۵ ستمبر ۱۷۸۲ء) مطابق ۲۳ جولس شاه عالم -

۳۹۷ - سفینہ الاولیا

۵۹۶۲/۱۹۵۰

(تذکره رسول صلعم و صحابہ رض و ائمہ و اولیاء)

مولفه: دارا شکوہ - سال تالیف ۱۱۰۹ هـ (۱۶۳۹ء)

مکتوبه: ۲۵ ربیع الاول ۱۱۵۳ هـ (۱۷۳۱ء) - سنہ ۲۳ محمد شاهی -  
 رک: ربو ۳۵۶ ب: ایتھے ۶۳۷: ایوانوف ۲۶۲:  
 ہانکی پور ۶۷۳ -

۳۹۸ - سوانح عمری سردار ولی محمد خان خلیف

امیر دوست محمد خان مثنوی ۱۳۰۶ هـ (۱۸۸۸ء)

۵۰۸۲/۲۰۷۰

مولفه: میرزا اسلام الدین القادری کشمیری -  
 مکتوبه ۱۳۰۶ هـ (۱۸۸۸ء) بخط مصنف -

۳۹۹ - سیر العادقین

۳۸۲۲/۷۸۱

(تذکره عرفا)

مولفه: حامد بن فضل اللہ معروف بہ درویش جالی، مثنوی ۹۳۲ هـ  
 (۱۵۳۵ء)

مکتوبه: ۱۱۱۹ هـ (۱۷۰۷ء) -

رک: ربو ۳۵۳ ب: ایتھے ۶۳۷: ہانکی پور (مقتدر) ۱۷۸۲ -

۴۰۰ - ایضاً

۳۲۶۶/۲۶۱

مکتوبه: سید محمد عاقل حیدری بسال ۱۰ محمد شاهی -

۴۰۱ - ایضاً

۳۸۲۳/۷۹۰

مکتوبه: قرن سیزدہم ہجری -

## ۳۰۲ - شرح شمایل النبی

ترجمه و تلخیص رساله "شمایل النبی" تألیف ابی عیسی محمد بن عیسی، از عربی بفارسی  
 مولفه: محمد الکشمیری - یکی از مریدان ایشان، قبل از  
 ۵۹۹۶ (۱۵۸۷) - کرمخورده و پوسیده -  
 رک: ابتنه ۲/۲۶۳

## ۳۰۳ - صدق نامه

۳۱۳۸/۱۳۳  
 (مشتمل بر سوانح خود، مسایل اعتقادی اسلام، عبادات و اوراد  
 بزرگان اسلام)  
 مولفه: عبدالباری عرف هرگویند قانون گوی گجرات که  
 مشرف باسلام شده شهید گشت - بسال ۱۳ جلوس  
 عالمگیر ۵۱۰۸۳ (۱۶۷۲)  
 مکتوبه: ۱۹۱۷ بکرمی بخط گویند سبائے چوپڑه -

## ۳۰۴ - طبقات الاولیا

۳۰۸۷/۱۰۳۵  
 (تذکره اولیای چشتیه)  
 مولفه: ۵۱۰۶۸ (۱۶۵۷) ۲۰۹ ب -  
 مکتوبه: محمد علی بتاریخ ۱۳ شوال ۱۲۰۶ (۱۰ جون  
 ۱۷۹۱) نسخه یگانه است

## ۳۰۵ - طریق ضیائیه

۲۳۱۳/۲  
 (احوال سید ضیاءالدین و عادات و خصایل ایشان)  
 مولفه و مکتوبه: مهدی علی حسین العسینی در حدود  
 ۵۱۲۳۲ (۱۸۱۶) -

## ۳۰۶ - ظواهر

(در احوال و اقوال حضرت شیخ سعدی لاهوری)

مولفه: محمد عمر بن ابراهیم پشاورى بسال ۵۱۱۱۲ (۱۷۰۰)  
 مکتوبه: سنه ۷ جلوس محمد شاه بمطابق ۵۱۱۳۸ (۱۷۲۵)  
 از اسم کتاب تاریخ تألیف بر میآید  
 رک: ستوری ۱۰۵ -

## ۳۰۷ - عشق نامه

۳۶۸۳/۱۶۳۳  
 (سوانح و داستان عشق خود)  
 مولفه: واجد علی شاه متوفی ۵۱۲۶۵ بسال ۵۱۲۶۵ (۱۸۴۹)  
 نسخه مصنف است -

## ۳۰۸ - عقد گریا

۳۷۹۳/۱۷۶۰  
 (انتخاب کلام شعرا با تنقید منثور در اول هر انتخاب)  
 مولفه: مولوی احسان الله ممتاز - سال تألیف ۱۲۰۹  
 (۱۷۹۳) منقول از مطبوعه ۵۱۲۶۱ (۱۸۴۵) در لکهنؤ  
 ("تربای ممتاز" تاریخ تألیف است) -

## ۳۰۹ - فضایل العارفین یا مناقب دبیره

۳۳۵۷/۵۳۳  
 (در اوصاف مرزا سلامت علی دبیر و فضایل ائمه معصومین و  
 حضرت سیدالشهدا)  
 مولفه: ابو محمد معروف به صفدر حسین -  
 مکتوبه: قرن سیزدهم هجری - بکمان غالب بخط مصنف -  
 رک: ستوری ۲۲۳ -

## ۳۱۰ - فوائد المخلصین

۳۳۳۶/۱۲۹۳/۱  
 (تذکره احوال صوفیا مخصوصاً مخدوم جهانیان جهانگشت)  
 مولفه: سید محمد جعفر توماسی - نسخه دیگری ازین تذکره  
 معلوم نیست -

## ۳ - رساله فیض مراد

۳۱۹۵/۱۱۳۲

(در احوال شیخ محمد مراد کشمیری ولد محمد طاهر مفتی)  
مؤلفه : ۵۱۱۳۵ (۶۱۷۲۲) - از اسم تاریخ تالیف برمیآید -

## ۳۱۲ - کرامات الاولیا

۶۲۷۳

(تذکره صوفیا با ذکر کرامات آنها)

مؤلفه : نظام الدین احمد بن محمد صالح بحال ۵۱۰۷۸  
(۶۱۶۶۷)

در آخر این نسخه منقول است : قد وقع القراع من  
تسويد و التالیف هذه النسخه \_\_\_ فی اواخر ربیع الاول  
سنه ثمان و سبعین بعد الف من هجرة خیر الانام -  
ممکن است سهو کاتب باشد که بجای "ستین"  
کلمه "سبعین" نوشته ، چون ربو ، ابوانوف و ستوری  
سال تالیف را ۵۱۰۶۸ ضبط نموده اند -

رک : ربو ۳۹۷ : ابوانف ۲۶۵ : ستوری ۱۰۰۸ -

## ۳۱۳ - گشایش نامه

۶۲۳۰

(در احوال نواب صالح خان والی برکنه بدایون)

مؤلفه : پسر بهتانی داس

رک : ربو ۷۶۷ : ابجه ۸۲۸ : ابوانوف (کرزن) ۱۱۳ -

## ۳۱۴ - کلمات الشعرا

۳۷۵/۱

(تذکره شعرائیکه در زمان جهانگیر، شاهجهان و عالمگیر بوده اند)

مؤلفه : مرزا محمد افضل خان سرخوش متوفی ۵۱۱۲۶

(۶۱۷۱۳) (ناقص الاخر)

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

رک : ربو ۳۶۹ : ابجه ۶۷۰ : ابوانوف ۲۲۱ -

## ۳۱۵ - ایضاً

۳۵۳۲/۱۳۹۲

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری

## ۳۱۶ - ایضاً

۳۵۳۳/۱۳۹۳

مکتوبه : خیریت خان بتاریخ ۵ رجب ۱۲۵۴ (۲۴) ستمبر

(۶۱۸۳۸)

## ۳۱۷ - ایضاً

۵۰۰۹/۱۹۹۹

## ۳۱۸ - ایضاً

۶۲۱۹

مکتوبه : سراج الدین عرف فیض بخش روان قلم بتاریخ ذیقعدہ  
سنه ۹۸ -

## ۳۱۹ - گل رعنا

۳۵۳۰/۱۳۹۰

(تذکره شعرا)

نسخه مصنف بنظر میرسد چون در حاشیه سنین وفات بعضی از  
شعراى معاصر که تا ۵۱۱۹۰ (۶۱۷۷۶) فوت کرده اند نقل  
نموده -

مؤلفه : لجهمی نرائن شفیق اورنگ آبادی ، متوفی بعد از

(۵۱۲۱۳) (۶۱۷۹۹)

رک : ربو ۷۷۷ : بانکی ۷۰۱ -

## ۳۲۰ - لطائف الخیال (جلد اول)

۳۵۳۱/۱۳۹۱

(تذکره شعرا) است محتوی ذکر شعرائی که تا سال ۵۱۰۷۶

(۶۱۶۶۵) فوت کرده اند - نسخه مصنف بنظر میرسد

مولفه : محمد بن محمد دارابی -  
رک : شوری ۸۱۸ -

### ۳۲۱ - مجمع النفائس

۳۵۳۹/۱۳۸۹

(تذکره صوفیا و شعرا)

مولفه : سراج الدین علی خان آرزو متوفی ۱۱۶۹ (۱۷۵۵)  
سال تألیف ۱۱۶۳ (۱۷۵۱)  
مکتوبه : محمد امین لاهوری - تاریخ کتابت ۱۷ صفر ۱۱۹۱  
(۲۷ مارچ ۱۷۷۷) مطابق ۱۸ جلوس شاه عالم - با مہر  
۱۱۳۴ (۱۸۳۳) در آخر  
رک : باذین ۳۸۰ : ابوائوف ۲۳۱ : ہانکی پور ۶۹۵ -

### ۳۲۲ - مجمع النوادر

۳۷۳۴/۱۶۸۱

(ذکر رجال و اعیان کہ از حضور صلعم شروع نموده - ذکر  
شخصیات یونانی نیز هست)  
مولفه : فیض اللہ ابن زین العابدین بن حسام الدین بٹیاکی المخاطب  
بہ ملک القضاة صدر جہان بنام محمود بیگزہ -  
سال تألیف ۹۰۳ (۱۳۹۸) در محمد آباد (پنارس)  
مطابق ۳۰ جلوس محمود بیگزہ -  
مکتوبہ : خواجہ عبدالقادر بن محمود قریشی بتاریخ ۲۵ رجب  
۹۹۳ (۲۹ مئی ۱۵۲۳) - یگانہ نسخہ "ذیاست" -

### ۳۲۳ - مخبر الواصلین

۳۲۲۹/۲۲۱

(تذکرہ صوفیا - تواریخ وفات مرحومین از حضور صلعم، صحابہ،  
ائمہ، سلاطین و حکما و شیوخ تا پدر خود، تا سال ۱۱۰۵)  
مولفه : میر محمد فاضل متوفی ۱۱۰۶ (۱۶۹۵) آغاز تألیف  
در ۱۰۶ (۱۶۵۰) بعہد شاہجہان - از نام  
تاریخ برمیآید -

مکتوبہ : ۱۱۳۳۵ (۱۸۲۹)  
رک : ریو ۱۰۳۵ : ابوائوف ۷۵۹

### ۳۲۴ - مخزن الغرائب

۳۵۳۲/۱۳۸۲

(تذکرہ شعرا)

مولفه : احمد علی سندیلوی بسال ۱۲۱۸ (۱۸۰۳)  
مکتوبہ : ۱۱۲۱۹ (۱۸۰۳)

نسخہ مصنف بنظر میرسد چون در حاشیہ اضافات  
دارد و در جاہای مختلف متن نیز تصحیح شدہ است -  
رک : ریوضمیمہ شماره ۱۱۷ : باذین ۳۹۵ : ہانکی پور ۷۱۳ -

### ۳۲۵ - مرآت الخیال

۳۷۲/۲۰۳۲

(تذکرہ شعرا)

مولفه : شیر خان ابن امجد خان لودھی - سال تألیف ۱۱۰۲  
(۱۶۹۰) (ناقص الآخر)  
رک : ریو ۳۶۹ ب : ایتھ ۶۷۳ -

### ۳۲۶ - مرآة مدارنی

۳۰۲۵/۲۰/۱

(در احوال شیخ بدیع الدین ملقب بہ شاہ مدار)  
مولفه : عبدالرحمان العلوی چشتی صابری متوفی ۱۰۹۳  
(۱۶۸۳) بسال ۱۰۶۳ (۱۶۵۳)  
مکتوبہ : ۱۵ رمضان ۱۱۲۲ (۱۸۰۶) ، بخط خورشید علی -  
رک : ہانکی پور ۷۷۷ : ریو ۳۶۱ ( : ابوائوف ۲۶۳ -

### ۳۲۷ - رسالہ مرآة الولایات

۳۰۲۵/۲۰/۲

(در احوال شیخ عبدالجلیل)  
مولفه : عبدالرحمان چشتی صابری متوفی ۱۰۹۳ (۱۶۸۳)  
بسال ۱۰۶۷ (۱۶۵۹) -

مکتوبه: ۲۹ شوال ۱۲۲۱ هـ (۱۸۰۶) بخط خورشید علی  
نسخه نادر است که ذکرش در کتاب ستوری هم  
نیامده -

### ۳۲۸ - معراج الولایت

۶۲۸۱  
(در حالات اولیا و مشائخ هند)  
مولفه: شاه غلام معین الدین مقرب به عبدالله عبیدی خوشکی  
قصوری - بی تاریخ - نسخه دیگری ازین تذکره تاکنون  
معلوم نیست -

### ۳۲۹ - معراج الخیال

۳۵۳۵/۱۳۹۵  
(تذکره احوال شعرا)  
مولفه: وزیر علی عبرتی عظیم آبادی - سال تالیف ۱۲۵۷ هـ  
(۱۸۴۱)  
مکتوبه: اوایل قرن سیزدهم هجری  
رک: ایوانوف (کرزن) ۶ -  
۳۳۰ - رساله معمولات مظهریه

۳۳۱۳/۳۰۸  
(در احوال مرزا مظور جانجاناں متوفی ۱۱۹۵ هـ (۱۷۸۱) از  
ولادت تا وفات و معمولات مجلس ایشان)  
مولفه: نعیم الله بهرائی متوفی ۱۲۱۸ هـ (۱۸۰۳) در کابل -  
در لاهور بجا رسیده -  
رک: ستوری ۱۰۳ -

### ۳۳۱ - مفتاح العارفين

۳۳۶۳/۱۶۱۳  
(تذکره عرفا)  
مولفه: عبدالفتاح بن محمد نعمان -  
مکتوبه: ۲۵ ذی الحج ۱۳۰۱ هـ (۱۹ اکتوبر ۱۸۸۳) -  
نسخه مصنف بنظر میرسد - نسخه دیگری ازین تذکره  
تاکنون معلوم نیست -

۳۳۲ - مناقب دبيريه  
رک: فضایل العارفين

### ۳۳۳ - مناقب سلطانی

۳۳۵۲/۲۳۷  
(در احوال و فضایل سلطان العارفين، حضرت سلطان باهوره متوفی  
۱۱۰۲ هـ (۱۶۹۰))  
مولفه: سلطان حامد فرزند شیخ معدوح -  
مکتوبه: ۹ ربیع الثانی ۱۳۳۰ هـ (۱۹۱۲) بخط بهادر شاه -  
نسخه نادر است که ذکرش در کتاب ستوری هم نیامده -

### ۳۳۴ - منتخب الاشعار

۳۵۵۱/۱۵۰۱  
(تذکره شعرا)  
مولفه: مردان علی خان مبتلا سال ۱۱۶۱ هـ (۱۷۴۸) -  
مکتوبه: سلخ محرم ۱۱۶۶ هـ (نومبر ۱۷۵۲) 'نظم معانی' اسم  
تاریخی این تذکره است -  
رک ۹ باذین ۳۷۹: ستوری ۸۸۶ -

### ۳۳۵ - رساله موفس الارواح

۳۳۶۹/۱۲۱۶  
(تذکره صوفیای چشت)  
مولفه: جهان آرا بیگم (دختر شاهجهان) متوفی ۱۰۹۲ هـ  
(۱۶۸۱) تاریخ ۷ رمضان ۱۰۸۹ هـ (۱۶۳۹)  
رک: ربو ۳۵۷ ب: باذین ۳۷۲: ایوانوف (کرزن) ۷۳:  
ستوری ۱۰۰۰ -

### ۳۳۶ - ایضاً

۵۱۳۳/۲۱۳۱/۳  
با تنه‌ای از مولف در ذکر رفتن او باجمیر و زیارت آستانه  
خواجه در سال ۱۱۰۳ هـ (۱۶۹۳)  
مکتوبه: ۲۱ محرم ۱۱۰۳ هـ (۱۶۹۲) دربلده فتح پور سیکری -

۳۳۷ - ایضاً

۳۵۶۵/۵۰۱/۲

مکتوبه: قرن سیزدهم هجری -

۳۳۸ - ایضاً

۶۲۶۰

مقول از نسخه‌ای که به سال ۱۱۹۱ هـ (۱۶۸۰ م) کتایت شده بود

۳۳۹ - نشر عشق (جلد اول)

۳۵۳۷/۱۳۸۷

(تذکره شعرا تا حالات امیر خسرو)

مؤلفه: حسین قلی خان عظیم آبادی - سال تألیف ۱۲۳۳ هـ

(۱۸۱۸ م)

رک: بانکی پور ۷۱۶ - ۱۷: ستوری ۸۸۶ -

۳۴۰ - نفعات الانس

۳۸۹۲/۸۵۹

(تذکره صوفیا است)

مؤلفه: ملا عبدالرحمان جامی، متوفی ۸۹۸ هـ (۱۴۹۳ م) که

به سال ۸۸۱ هـ (۱۴۷۶ م) شروع و در سال ۸۸۳ هـ

(۱۴۷۸ م) پایان برده

مکتوبه: قرن دهم هجری

رک: ریزو ۳۹۶ ب: اینچی ۱۳۵۷/۸: بانکی پور ۱۸۱:

بازبین ۸۹۳/۳، ۸۹۵/۳: ایوانوف ۲۳۸-۲۵۱ -

۳۴۱ - ایضاً

۳۸۵۰/۱۸۳۰

مکتوبه: ۱۹۶۰ بکرمی

۳۴۲ - وقیات الاعیان لاین خلکان

۵۰۰۳/۱۹۹۳

(تذکره مشائخ) ترجمه از عربی بفارسی

مؤلفه: یوسف بن احمد بن محمد بن عثمان بن علی احمد الشجاع

السنجری - سال تألیف ۸۹۵ هـ (۱۴۹۰ م) بفرومائش  
سلطان محمود شاه

رک: ریزو ۸۰۹: بانکی پور ۷۱۹ -

۳۴۳ - هفت اقلیم

۳۵۳۸/۱۳۸۸

(تذکره شعرا و صوفیا و علما)

مؤلفه: امین احمد رازی - سال تألیف ۱۱۰۲ هـ (۱۵۹۳ م) -

مکتوبه: پیر کمال - تاریخ کتایت ۲۵ محرم ۱۱۰۵ هـ

(یکم جولائی ۱۶۳۵ م)

رک: بازبین ۳۱۶: ریزو ۳۳۵ ب: اینچی ۷۲۳ -

انتخاب کلام شعرا

۳۴۴ - بوستان خیال

۳۳۳۸/۱۱۹۵

(انتخاب غزلیات همدردی شعرا)

مؤلفه: یکتاش قلی ابدال

مکتوبه: محمد رستم خان - سال کتایت ۱۱۷۰ هـ (۱۷۵۶ م) -

شاید "یکتاش قلی ابدال" ۱۱۹۹ هـ (تاریخ تصنیف است)

۳۴۵ - ایضاً

۳۳۸۳/۱۲۳۰

تاریخ کتایت ندارد

۳۴۶ - بیاض پطرز فخری

۲۲۷۹

(پطرز تحفه الحبيب فخری - با اشعار و مضامین اردو در آخر)



۳۵۱ - اشتر فامه مثنوی

۱۸۱۳/۲

(دارای مطالب عرفانی)

مصنّفه : عطار (ناقص الاخر)

رک : ربو ۵۷۸-۵۷۹ : ایتمه ۱۰۳۱/۱ : باذلین ۶۲۲/۱۵

۳۵۲ - اشعار از جنگ نامه اسلام

۵۲۵۶/۵/۲۲۳۶

بانتویب نماز در آخر

۳۵۳ - اشعار امامی هروی

۳۱۵۸/۱۵۳

فقط ۲۵ غزل ردیف های مختلف و یک رباعی

مصنّفه : امامی هروی متوفی ۵۶۷۳ (۱۲۷۵) یا ۵۶۸۶

(۱۲۸۷) یا چند تصبیه و قطعه از رکن الدین ساکن

نوروزور

رک : باذلین ۶۷۶ : سپرنگر ۳۳۹ ، ۳۳۰ -

۳۵۴ - اشعار مختلفه و غزلیات فارسی

۵۱۹۵/۳/۲۱۸۳

۳۵۵ - اشعار فاضل علی سرهنندی متوفی ۱۱۰۸ (۱۶۹۶)

۱۳۵۱/۳

(با خمس او بر غزلیات حافظ)

رک : ربو ۶۹۹ : ایتمه ۱۶۳۹ : باذلین ۱۱۵۰-۱۱۵۲

۳۵۶ - مثنوی اعجاز عشق

۱۰۹/۳۱۱۳

(مثنوی عرفانی است)

مصنّفه : حضرت احمد بخش المتخلص به نشاط پسروری -

سال تالیف ۳ شعبان ۱۲۳۳ (۱۰ فروری ۱۸۲۹)

مکتوبه : گلاب شاه - سال کتابت ۱۲۳۷ (۱۸۳۱)

۳۵۷ - الهی فامه عطار و منطق الطیر پر حاشیه

۳۳۸۲/۲۷۹

مکتوبه : ۵۹۹۳ (۱۵۸۹)

رک : ربو ۵۷۳ ، ۵۷۸ : ایتمه ۱۰۳۱/۱۳ : باذلین ۶۲۲ -

برای منطق الطیر رک : ایتمه ۱۰۳۱/۵

نظم

۳۵۷ - مثنوی آب و نمک

۳۰۲۹/۹۷۷/۱۰

(مثنوی صوفیانه است)

مکتوبه : دلاور علی - تاریخ کتابت ۹ رجب ۱۳۱۳

(۲۶ دسامبر ۱۸۹۵)

۳۵۸ - آیات مثنوی عرفانی با

۳۳۵۵/۳۳۱/۲

مظلمات عرفانی از عطار و شعراء دیگر

مکتوبه : قرن سیزدهم هجری -

۳۵۹ - ارشاد فامه عطار

۶۱۹۰/۸

این منظومه یکی از قصائد عطار است که درین نسخه باین نام

نقل است

آغاز : چشم بگشاکه جلوه دهدار - متجلی است از در و دیوار

انجام : همه شوق است اندرین مصنفه - همه عشق است اندرین

گفتار

مکتوبه : علاؤالدین لاهوری - تاریخ کتابت ۱۵ شعبان ۱۲۸۱

(۱۳ جنوری ۱۸۹۵)

رک : دیوان عطار، تهران ۱۳۳۹ ش ، ص ۳۹ -

۳۶۰ - اسرار نامه

۱۸۱۵/۳

(مثنوی صوفیانه)

مصنّفه : عطار

رک ربو ۵۷۶-۵۷۸ : ایتمه ۱۰۳۱/۱۲ : باذلین ۶۲۲/۱۳

۱- دلداز ؟

- ۳۵۸ - انتخاب اشعار از بیاض فواب شیر جنگ مرحوم  
۳۶۶/۶۵۵
- ۳۵۹ - انتخاب اشعار شعرا\*  
۳۰۷۷/۱۰۲۵۳  
(خریطة جواهر)  
مولفه: مرزا مظفر متوفی ۱۱۹۵ هـ (۱۷۸۱ م)
- ۳۶۰ - انتخاب اشعار کلیم و شعرا\* دیگر  
۳۶۸۵/۶۶۳  
مکتوبه: بواخر قرن یازدهم هجری
- ۳۶۱ - انتخاب دواوین نظیری و ناظم هروی  
۳۶۲۱/۵۹۸  
مکتوبه: قرن یازدهم هجری  
رک: ربو ۸۱۷: ایته ۱۳۸۹: باذلین ۱۰۷۳  
برای ناظم هروی رک: ایته ۱۵۹۷: سپرنگر ۵۱۵ -
- ۳۶۲ - انتخاب دیوان خسرو  
۳۰۹۱/۱۰۳۹/۲  
مکتوبه: سورج سل - کتابت قرن یازدهم هجری  
رک: ربو ۲۳۰: ایته ۱۱۸۶: باذلین ۷۶۳-۷۹۹ -
- ۳۶۳ - انتخاب دیوان میرزا محسن قائم  
۳۲۱۸/۱۱۶۵/۲  
(غزلیات و قطعات و رباعیات و غیره)  
رک: ایته ۱۶۹۳ -
- ۳۶۴ - انتخاب رباعیات امیر خسرو  
۳۶۶۰/۳
- ۳۶۵ - انتخاب غزلیات نورالدین واقف سلمه  
۳۸۶۰/۱/۱۸۳۰  
مکتوبه: ۱۷۷۰ هـ (۱۷۵۶ م) و در آخر نسخه مبری تاریخ ۱۱۱۷ هـ  
باین کلمات ثبت است "خدا مالک است و دل محمد گواه"  
نسخه معاصر (هم تاریخ کتابت و هم کلمه "سلمه" این مطلب را باثبات میرساند)  
رک: ربو ۷۱۹: سپرنگر ۱۶۰: باذلین ۱۱۸۹

- ۳۶۶ - انیس العاشقین  
۳۵۲۳/۱۳۷۳  
(انتخاب اشعار فارسی درباره موضوعات عاشقانه)  
مولفه: احمد علی سندیلوی (صاحب تذکره مخزن الغرائب)  
مکتوبه: مدد علی، برای نواب ابوالقاسم خان بیادر -
- ۳۶۷ - اوراق بیاض فارسی و ریخته  
۳۶۰۷/۵۸۳  
مکتوبه: محمده شاه بسال ۱۱۶۱ هـ (۱۷۴۸ م)
- ۳۶۸ - اوراق متفرق  
۵۷۶۹/۲۳۵۰  
(بیاض مشتمل بر نظم اردو و فارسی)  
بی تاریخ
- ۳۶۹ - مثنوی باغ ارم  
۳۷۷۳/۱۲۲۱  
(نسخه بهرام و بهروز)  
آغاز: ای وجود تو احوال کل وجود هستی و بوده ای و خواهی بود
- مصنّفه: کمال الدین بتائی متخلص به حالی مقتول ۹۱۸ هـ (۱۵۱۲ م)  
مکتوبه: قرن یازدهم هجری (ناقص الاخر)  
پرفسور شیرازی این مثنوی را از محمد امین دانسته -  
رک: ربو ۳۵۱: ایته ۱۳۹۰-۱۳۹۱: باذلین ۹۸۷: سپرنگر ۳۷۲ -
- ۳۷۰ - ایضاً  
۳۶۳۶/۵/۹۱۳  
(ناقص الطریقین)  
مکتوبه: قرن یازدهم هجری  
آغاز: این چنین گفت راوی همه دان که بعهد قدیم در عهدان انجام: هر که او از خدای ترسان نیست شک میاورد درین که انسان نیست

## ۳۷۱ - لیل قامه عطار

۳۰۰۵/۹۵۳/۱۱

مکتوبه: ۱۱۰۵۹ (۱۶۳۹ع)

رک: ایتھے ۱۰۳۱/۳، باڈلین ۶۲۳/۸، سپرنگر ۳۰۰ -

## ۳۷۲ - بوستان سعدی یا سعدی قامه

۱۹۰۵/۲

مصنفه: شیخ سعدی متوفی ۷۹۳ھ (۱۲۹۵ع)

باسمہ ۱۲۸۵ھ در آخر نسخه

رک: ایتھے ۱۱۱۷/۳، باڈلین ۶۸۱/۱۵ -

## ۳۷۳ - قصه پیرام گور

۳۳۰۶/۱۳۵۵

(اسم دیگر این مثنوی "مفت پیکر" است)

مصنفه: نظامی گنجوی

مکتوبه: ۱۱۵۲ (۱۷۳۹ع)

رک: ایتھے ۹۷۲/۳، باڈلین ۵۸۵ -

## ۳۷۴ - مثنوی پیرام قامه

۳۳۵۵/۲۵۰

(داستان عشق پیرام و زهره)

مصنفه: میان سیف‌الله سیفی ساکن امین آباد

مکتوبه: نورالدین نیربہ مصنف، سال کتابت ۱۲۹۷ھ (۱۸۷۹ع)

## ۳۷۵ - ایضاً (اوراق)

۵۶۶۸/۲۳۳۹/۱

ناقص الطرفین

## ۳۷۶ - بیاض

۵۷۴۵/۲۳۲۷

(نظم و نثر اردو و فارسی)

بی تاریخ -

## ۳۷۷ - ایضاً

۶۳۷۵

## ۳۷۸ - بیاض

ابیات و کلام فارسی و عربی

۳۸۹۰/۱۸۷۲

مکتوبه: قرن یازدهم هجری -

## ۳۷۹ - بیاض اشعار اساذہ

۳۶۹۲/۶۷۱

مرتبہ: پنڈت ٹھاکر بہان المتخلص بہ مقبل یا قصہ تیمور

گورکائی -

مکتوبه: قرن چہاردهم هجری -

## ۳۸۰ - بیاض اشعار

۳۳۸۰

(مشمول بر انتخاب کلام شعرا)

مرتبہ: سید محمد قاسم - ہامہ مولف بتاریخ ۱۱۲۲ھ

(۱۷۱۰ع)

## ۳۸۱ - ایضاً (فارسی)

۳۵۳۸/۵۲۳/۱

مکتوبه: ۱۱۳۸ھ (۱۷۲۵ع)

## ۳۸۲ - بیاض اشعار فارسی

۵۱۰۲/۲۰۹۰

(در آخر مثنوی سسی ہتون از اندر جیت (مثنوی عبدالصمد خان

حاکم لاہور) مصنفہ ۱۱۳۰ھ (۱۷۲۷ع)

## ۳۸۳ - بیاض اشعار

۳۸۰۶/۱۷۸۶

(کہ در مکتوب نوشتن بکار آید)

مرتبہ: تن سکھ رائے متخلص بہ شوق -

مکتوبه: ۲۱ جلوس شاہ عالم مطابق ۱۱۹۳ھ (۱۷۷۸ع)

نسخہ "معاصر

## ۳۸۳ - بیاض اشعار فارسی

۳۵۵۳/۱۵۰۳  
مکتوبه: محمد حسن ابن محمد رضا برای کرم علی خان جواد  
بتاریخ ۶ رجب ۱۲۳۵ (یکم جنوری ۱۸۳۰)

۳۸۵ - ایضاً

۳۶۸۸/۶۶۷  
مکتوبه: محمد طفیل ولد شیخ وزیر علی بتاریخ جون ۱۸۶۶

۳۸۶ - بیاض اشعار (در دو جلد)

۳۱۸۳/۱۷۸  
اشعار سعدی - خواجو - قاسم بیگ - حالی - طاهر - صائب -  
حزین - مظفر - عرفی - جامی و غیره (شعری ولی کرم خورده)

۳۸۷ - بیاض اشعار

۳۶۷۲/۶۵۱  
که منظومه ای از غلام قادر جلال پوری نیز دارد

۳۸۸ - ایضاً

۳۶۳۱/۱۹۲۹/۱۱

۳۸۹ - ایضاً

۳۶۶۵/۱۶۱۵

(تقطیع کلان)

۳۹۰ - ایضاً

۳۵۰۱/۲/۱۳۵۱

(کرم خورده)

۳۹۱ - ایضاً

۳۱۱۳/۱۰۶۱/۵

(مستملک خمس عربی - مناجات بغداد پیر دستگیر - فالنامه)  
حضرت شاه مردان - شجره پیران - مدح شاه جیلانی - مدح  
شاه مردان

۳۹۲ - ایضاً

۳۵۰۲/۳۷۹

۳۹۳ - ایضاً

۷۶۳/۳۰۸۱

(مستملک برغزلیات شعرا)

مکتوبه: قرن یازدهم هجری (ناقص الآخر)

۳۹۴ - ایضاً

۳۵۰۶/۳۸۲/۳

۳۹۵ - ایضاً

۳۸۳/۲

۳۹۶ - ایضاً

۳۰۱۳/۹۶۱

۳۹۷ - ایضاً

۳۰۱۵/۹۶۳

۳۹۸ - بیاض اشعار فارسی یا دیباجه فتر

۳۲۷۱/۲۶۶

اشعار آصفی - حزین - صائب - جامی - نعمت خان عالی - سعدی -  
واقف - بیدل - ملک قمی - مولوی - ابن یحیی  
مرتبه و مکتوبه: قرن سیزدهم هجری -

۳۹۹ - بیاض اشعار فارسی

۳۷۳۲/۷۰۰

در آخر اشعار دکستی از هاشم

۴۰۰ - بیاض اشعار فارسی و اردو

۳۵۵۷/۵۳۳

۴۰۱ - ایضاً

۳۵۵۶/۵۳۳

اشعار از فدوی - نظیری - حافظ - ولی - جامی و غیره

۴۰۲ - ایضاً

۵۶۳۳/۲۳۱۰

بی تاریخ

## ۵۰۳ - بیاض اشعار متفرق در سراپای معشوق

۳۳۱۸/۱۳۴/۱

کلام خسرو - صائب - جامی - حیرتی و غیره  
مرتبه: راسخ بریم ناتھ -

## ۵۰۴ - بیاض اشعار متفرقه فارسی

۳۳۹۸/۱۳۳۸

## ۵۰۵ - بیاض اشعار مختلفه

۳۳۳۳/۳۲۹

اشعار هم‌مضمون شعرا را ردیف وار یکجا نموده -  
مرتبه و مکتوبه: اواخر قرن دوازدهم هجری -

## ۵۰۶ - بیاض اشعار منتخب

۳۵۰۲/۱۳۷۲

مرتبه: نواب بنده علی خان -  
مکتوبه: ۱۱۹۳ (۱۷۵۰) این بیاض در سال ۱۲۱۱ (۱۷۹۶) داخل کتابخانه سلطان محمد مرزا بلوچی صفوی شده بود -

## ۵۰۷ - بیاض اشعار و نثر

۵۰۸۷/۲۲۰۷۵

دارای مثنوی این عماد و مثنوی وحشی، قصیده انوری و معدی  
مکتوب شاه شجاع بصاحبقران اعظم و دیگر مکاتیب  
مکتوبه: مولانا نذیر حسین بتاريخ ۲ صفر ۱۲۳۳ (اگست ۱۸۲۸)

## ۵۰۸ - بیاض اشعار و نثر فارسی

۳۱۰۶/۱۰۵۳

## ۵۰۹ - بیاض اشعار شعرا فارسی

۳۱۶۳/۱۵۹

(غزلیات علی نقی - میر حسین سادات - طاهر و عید - جویا -  
قیاض - فغانی با ساقی نامه)  
مرتبه: طبیب کوچکی  
مکتوبه: قرن یازدهم هجری

## ۵۰۱ - بیاض غزلیات فارسی و اردو

۵۱۳۳/۲۱۱۲

مرتبه: مولوی خورم [بین سنین ۱۲۲۳ (۱۸۰۸) و ۱۲۳۳ (۱۸۲۸)] ناقص الطرفین

## ۵۰۱۱ - بیاض غزلیات فارسی

۳۹۳۷/۸۸۵/۱

## ۵۰۱۲ - بیاض کبیر

۳۵۲۱/۱۳۷۱

(انتخاب کلام شعرای فارسی)  
مرتبه: نواب عزت الدوله بنده علی خان -  
مکتوبه: ۱۱۵۹ (۱۷۲۶)

## ۵۰۱۳ - بیاض مخمس و قصائد و اشعار اساتذۀ فارسی و اردو

۳۹۹۶/۹۳۳/۲

(با هفت بند کاشی)

## ۵۰۱۴ - بیاض مراثی

۳۳۵۰/۳۳۶

(مراثی در شهادت امام حسین رض و همراهان)

## ۵۰۱۵ - بیاض نظم و نثر

۳۸۵۵/۸۲۲

(که بیشتر مثنویات متفرق دارد - با دیباچه\* اکبر ناسه از ابوالفضل)

با چهار مهر خواجه یوسف خان بتاريخ ۱۱۳۳ (۱۷۲۱) -  
الفاظ مهر: "خواجه یوسف جان نثار خان پادشاه غازی محمد شاه"

## ۵۰۱۶ - بیاض نظم و نثر فارسی و اردو

۳۵۲۸/۱۳۷۸

مرتبه: رنجیت دیو  
با امضاهاى محمد شاه در جمون و سردها رام و منشی دینا ناتھ  
در سال ۱۱۷۸ (۱۷۶۳)

۵۱۷ - بیاض نظم و نثر فارسی و ریخته

۳۵۲۹/۱۳۷۹

مرتبہ: ہر تائب سنگھ ولد حکومت رائے ساکن موضع آور دوآبہ  
ہست جالندھر درسنہ ۹ جلوس محمد شاہ (۳۳۵ ب)  
تاریخ ۱۱۱۸۲ھ (۱۷۰۸ء) بروز ۵۳۹ھ - ۱۸۶۱ ہجری  
(۱۸۰۳ء) بر ۱۹۹ھ

۵۱۸ - بیاض نظم و نثر اردو و فارسی

۳۳۳/۱۲۹۰

۵۱۹ - بیاض نظم و نثر

۳۶۸۰/۶۵۹

۵۲۰ - بیاض وازستہ

۳۵۲۳/۱۳۷۳

(انتخاب کلام شعرا)  
مرتبہ: سیالکوٹی مل - نسخہ مصنف

۵۲۱ - بی سرنامہ خواجہ عطار

۳۰۰۵/۹۵۳/۹

مکتوبہ: یار محمد - تاریخ کتابت ۳ رجب ۱۱۰۵ھ (۳ جولائی  
۱۶۹۹ء)

رک: ایتھے ۱۰۳۱/۷: ہڈلین ۱۷/۶۲۲: سپرنگر ۳۳۹

۵۲۲ - ایضاً

۳۰۷۸/۱۰۲۹/۳

(یا یک قصیدہ خواجہ عطار)

۵۲۳ - ایضاً

۳۰۹۷/۳/۳۷۳

مکتوبہ: ۲۹ شعبان ۱۱۲۳ھ (۱۱ جنوری ۱۸۳۳ء)

۵۲۴ - پدرماوت

۵۷۲۸/۲۳۰۶

(داستان عشق رتن و پدرم)

مصنفہ: ملا عبدالشکور بزمی متولی ۱۰۷۳ھ (۱۶۶۲ء) - سال  
تالیف ۱۱۰۲۸ھ (۱۶۹۹ء)

مکتوبہ: محمد حسین بتاریخ ۹ شعبان ۱۱۰۹ھ (۳ جولائی  
۱۶۹۳ء) در اورنگ آباد -

رک: ۰ ریسو ۱۰۳۶: ایتھے ۱۵۸۲: ہڈلین ۱۱۲۵:  
سپرنگر ۳۷۶

۵۲۵ - ایضاً

۳۸۷۶/۸۳۳

مکتوبہ: سید نجف علی ولد نجابت علی ساکن امرہ، بتاریخ  
۲ ربیع الاول ۱۱۲۸۱ھ (۵ اگست ۱۸۶۳ء)

۵۲۶ - ایضاً

۵۱۰۹/۲۰۹۷

مکتوبہ: رام سرن حجام ولد طیب بیلاس رائے متوطن  
ہوشیار پور

۵۲۷ - مثنوی پدرماوت یا پدرم و رتن یا شمع و پروانہ

۳۸۱۵/۷۸۲

مصنفہ: عاقل خان رازی متوفی ۱۱۰۸ھ (۱۶۹۷ء) بسال  
۱۱۰۶۹ھ (۱۶۹۸ء)

رک: ۶۹۹ ریسو: ایتھے ۱۶۳۳-۱۶۳۵: ہڈلین ۱۱۳۸:  
۱۱۳۹

۵۲۸ - ایضاً

۳۱۳۱/۱۰۷۹/۲

مکتوبہ: مبارک علی شاہ ولد میان سبحان علی شاہ - ساکن  
موضع کلبانوالہ - تاریخ کتابت شاید ۲ محرم ۱۱۳۳ھ  
(۲۷ اگست ۱۸۲۳ء)

۵۲۹ - پند نامہ سعدی

رک: کریمای سعدی

۵۳۰ - پند نامه عطارد

۳۰۰۵/۹۵۳/۱۲

مکتوبه: ۵۹ (۱۶۳۹)

رک : ربو ۵۷۹ : ایضاً : ۱۰۳۱/۳ : باذین ۶۲۲/۱۰ :  
سپهرنگر ۳۵۵

۵۳۱ - ایضاً

۵۲۹۲/۱/۲۲۸۵

(با غزلیات چند شاعر در آخر)

مکتوبه: ۵۱۱۷۸ (۱۷۶۳)

۵۳۲ - ایضاً

۲۲۳۳/۱۱

مکتوبه : رام نارائن - تاریخ کتابت ۵ ربیع الثانی ۱۲۳۲  
(۱۸۲۶)

۵۳۳ - ایضاً

۳۳۳۱/۱۳۹۰

مکتوبه: گل بیگم - سال کتابت ۱۲۵۸ (۱۸۳۲)

۵۳۴ - ایضاً

۵۶۹۵/۲۳۷۹/۱

مکتوبه: ۱۲۶۷ (۱۸۵۱) (کرم خورده)

۵۳۵ - ایضاً

۳۲۲۶/۳۵۶

مکتوبه: غلام علی ساکن لاهور - سال کتابت ۱۲۰۷  
(۱۷۹۲)

۵۳۶ - ایضاً

۳۱۲۶/۱۲۱/۱

مکتوبه: محمد مسعود ولد حافظ عنایت الله - تاریخ کتابت  
رمضان ۱۲۹۱ (۱۸۷۳) در لاهور

۵۳۷ - ایضاً

۳۸۳۹/۱۸۲۹

(ی تاریخ)

۵۳۸ - تجفہ الاحرار جامی

۳۵۹۰/۱۵۳۰

(مثنوی صوفیانه)

مکتوبه: مولانا پیر محمد - تاریخ کتابت ۱۵ رمضان ۹۷۳  
(۵ اپریل ۱۵۶۶)رک : ربو ۶۳۵ : ایضاً : ۱۳۳۰-۱۳۳۰ : باذین ۸۹۳/۶  
۸۹۵/۱۹

۵۳۹ - ایضاً

۳۸۲۸/۱۸۰۸

(ی تاریخ)

۵۴۰ - ایضاً

۳۵۰۹/۳۸۵

مکتوبه: ۱۰۷۳ (۱۶۶۳)

۵۴۱ - ایضاً

۳۶۹۸/۶۷۹/۲

(در حاشیہ نسخه)

مکتوبه: عبدالواحد - تاریخ کتابت ۵ جمادی الاخری ۱۰۸۱  
(۱۰ اکتوبر ۱۶۷۰)

۵۴۲ - ایضاً

۲۲/۳۰۲۸

(مع حواشی)

مکتوبه: اوائل قرن سیزدهم هجری

۵۴۳ - ایضاً

۳۲۷۹/۲۷۳

(ی تاریخ)

۵۴۴ - ایضاً

۳۹۳۳/۸۸۲/۱

(ی تاریخ - ناقص الطرفین)